https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طھارت کے آسان مسائل

طھارت کے مسائل پر مشتمل آسان کتاب

مفتی ممتاز حسین خوشحالوی

{ معلم مدرسہ انوار المنظور42ڈی کلاں اوکاڑہ }

03467400742۔03002805758

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اجمالی فہرست

1۔﴾وضو کے ضروری مسائل کا بیان﴿ صفحہ﴾3﴿
2۔﴾وضو، طہارت اور حدث کی تعریفیں، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴿ صفحہ﴾6﴿
3۔﴾وضو کے فرائض اور ان کی احتیاطوں کا بیان﴿ صفحہ﴾6﴿
4۔﴾وضو کی سنتوں کا بیان﴿ صفحہ﴾10﴿
5۔﴾وضو کے مستحبات کا بیان﴿ صفحہ﴾12﴿
6۔﴾وضو کرنے کا آسان طریقہ﴿ صفحہ﴾20﴿
7۔﴾وضو کو توڑنے والی چیزوں کا بیان﴿ صفحہ﴾25﴿
8۔﴾وضو کے مکروھات کا بیان﴿ صفحہ﴾28﴿
9۔﴾ان چیزوں کا بیان جن کی وجہ سے وضو کرنا فرض یا واجب یا سنت یا مستحب ہوتا ہے﴿ صفحہ﴾30﴿
10۔﴾معذورین کے مسائل کا بیان﴿ صفحہ﴾30﴿
11۔﴾فرض کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴿ صفحہ﴾31﴿
12۔﴾واجب کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾32﴿
13۔﴾سنت کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴿ صفحہ﴾32﴿
14۔﴾مستحب کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾33﴿
15۔﴾مباح کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾33﴿
16۔﴾حرام کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾33﴿
17۔﴾مکروہ کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴿ صفحہ﴾33﴿
18۔﴾اِساءَت کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾34﴿
19۔﴾خلافِ اَوْلٰی کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴿ صفحہ﴾34﴿

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

﴿وضو کے ضروری مسائل کا بیان﴾

سوال۔ کیا ستر یا گھٹنا کھلنے، اپنا یا کسی دوسرے کا ستر دیکھنے یا کپڑے بدلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ ستر یا گھٹنا کھلنے، اپنا یا کسی دوسرے کا ستر دیکھنے یا کپڑے بدلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے، یہ محض بے اصل بات ہے۔ان تمام صورتوں میں وضونہیں ٹوٹتا۔ہاں وضو کے آداب میں سے ہے کہ ستر چھپا ہوا ہو کہ بغیر ضرورت ستر کھلا رکھنا منع ہے اور بغیر ضرورتِ شدیدہ دوسرے کے سامنے ستر کھولنا یا دوسرے کا ستر دیکھنا حرام ہے۔{فلمیں, ڈرامے، مجرے، کشتی، دوڑ، فحش موویز دیکھنے والے مرد وعورت اور بغیر ضرورتِ شدیدہ کے ڈاکٹروں کے سامنے ستر کھولنے والے مرد وعورت اس مسئلہ سے عبرت حاصل کریں}

سوال۔ کیا غسل کرنے کے بعد کپڑے پہن کر وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ جب بغیر کپڑوں کے غسل کرنے سے حدثِ اکبر اتر جاتا ہے تو حدثِ اصغر بدرجہ اولیٰ اتر جاتا ہے، کیونکہ غسل کرنے سے اعضاءِ وضو پر بھی پانی بہہ جاتا ہے۔لہذا خواہ وضو کر کے غسل کیا یا بغیر وضو کے غسل کیا دونوں صورتوں میں دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال۔ اگر پانی وافر مقدار میں ہو، کیا اس صورت میں بھی پانی ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا اسراف شمار ہوگا؟

جواب۔ اسراف ہر صورت ممنوع ہے اگرچہ آدمی دریا پر ہی کیوں نہ بیٹھ کر وضو یا غسل کر رہا ہو۔آج کل مساجد اور مدارس میں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ وضو کرتے وقت نل (ٹوٹی) مکمل کھول دیتے ہیں یا نل بغیر ضرورت چلاتے رہتے ہیں یا ہاتھ دھوتے وقت تین مرتبہ ناخنوں سے کہنیوں اور پاؤں دھوتے وقت ناخنوں سے گٹوں تک مسلسل پانی کی دھار چلاتے رہتے ہیں یا چلو بھرتے وقت پانی اتنا ڈالتے ہیں کہ چلو اچھلتا رہتا ہے۔اس طرح پانی بہت ضائع ہوتا ہے۔

سوال۔ حضور پاک ﷺ وضو اور غسل فرماتے وقت کتنا پانی استعمال فرماتے تھے؟

جواب۔ حضور ﷺ تقریباً ایک کلو پانی سے وضو اور تقریباً چار کلو پانی سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔{نزھۃ القاری جلد 1 صفحہ 642}

سوال۔ کیا احناف کے نزدیک وضو یا غسل کے لیے پانی کی مقدار معین ہے؟

جواب۔ چھوٹے قد، بڑے قد، موٹے، پتلے، سردی اور گرمی وغیرہ کا لحاظ کرتے ہوئے ہمارے اماموں کے نزدیک وضو یا غسل کے لیے پانی کی مقدار معین تونہیں البتہ جتنے پانی کی وضو یا غسل میں ضرورت ہو اتنا استعمال کرنا جائز ہے اور ضرورت سے زیادہ پانی استعمال کرنا اسراف ہے۔

سوال۔ عوام میں جو بات مشہور ہے کہ وضو جوانو جیسا کرو اور نماز بوڑھو جیسی پڑھو یعنی وضو جلدی کرو، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب۔ وضو جوانو جیسا کرو اور نماز بوڑھو جیسی پڑھو، یہ مقولہ درست نہیں، ایسی جلدی نہ چاہیے کہ فرض یا سنتیں یا مستحبات ہی رہ جائیں۔

سوال۔ مسواک وضو کی سنت ہے یا نماز کی سنت ہے؟

جواب۔ مسواک وضو کی سنت ہے۔نماز کی سنت نہیں ہے لہذا مسواک والے وضو سے متعدد نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ہر نماز کے لیے مسواک کا مطالبہ نہیں۔البتہ اگر وضو میں مسواک نہ کی تھی تو نماز سے پہلے کرلے۔منہ میں بدبو پیدا ہونے کی صورت میں مسواک سنتِ موکدہ ہے۔

سوال۔ اگر وضو کے درمیان ہوا خارج ہو جائے یا وضو توڑنے والی کوئی اور چیز پائی گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ وضو دوبارہ نئے سرے سے کرے۔وہ پہلے دھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہوئے ہوگئے۔

سوال۔ چلو میں پانی بھرا کہ وضوٹوٹ گیا تو اس پانی کا کیا حکم ہے۔

جواب۔ چلو والا پانی بے کار ہوگیا۔اب اس پانی سے کوئی عُضْو نہیں دھویا جاسکتا۔

سوال۔ کیا خنزیر کا نام لینے یا کتے کے مس کرنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ اس طرح کی باتیں عوام میں غلط مشہور ہیں۔ایسی باتوں کی کوئی حقیقت نہیں۔خنزیر کا نام لینے یا کتے کے چھو جانے سے وضونہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کیا کتے کے چھو جانے سے جسم یا کپڑا ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ کتے کے چھونے سے جسم یا کپڑا ناپاک نہیں ہوتا اگرچہ کتے کا جسم تر ہی کیوں نہ ہو۔ہاں کتے کا لعاب ناپاک ہے۔

سوال۔ کیا گالی دینے سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ گالی دینے سے وضونہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کپڑے پر کوئی نجاست لگ گئی یا جسم پر بچے نے پیشاب یا پاخانہ کر دیا تو کیا وضوٹوٹ جاتا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جواب۔ جسم یا کپڑے پر نجاست لگنے یا نجاست دھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ مردے کے منہ یا ناک سے نکلنے والا پانی پاک ہے یا ناپاک؟

جواب۔ مردے کے منہ یا ناک سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے۔

سوال۔ سوتے میں جو رال منہ سے نکلتی ہے وہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب۔ پاک ہے اگرچہ بدبودار ہو۔

سوال۔ دودھ پیتے بچے کے پیشاب کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ دودھ پیتے بچے کا پیشاب بھی اسی طرح ناپاک ہے جس طرح عام لوگوں کا۔

سوال۔ دودھ پیتے بچے نے دودھ کی قے کردی تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر دودھ پیتے بچے نے منہ بھر کر دودھ کی قے کی تو وہ قے ناپاک ہے اگر درہم سے زیادہ جسم یا کپڑے پر لگ گئی تو وہ ناپاک ہو گیا۔ اب اس کو دھوئے بغیر نماز نہیں ہوگی۔ ہاں اگر دودھ معدے تک نہیں پہنچا صرف سینے تک پہنچ کر واپس پلٹا تو پاک ہے۔

سوال۔ خون کی بھری ہوئی شیشی جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ خون کی بھری ہوئی شیشی جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا منع ہے۔

سوال۔ انسانی بدن سے نکلنے والی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟

جواب۔ جو رطوبت انسانی بدن سے نکلے اور وضو نہ توڑے وہ ناپاک نہیں جیسے بہہ کر نہ نکلنے والا خون و پیپ یا ایسی قے جو منہ بھر کر نہ ہو یا خارش و دانوں سے نکلنے والی ایسی رطوبت جو صرف چمکے اور بہنے کی مقدار تک نہ پہنچے۔ یہ حکم کپڑوں یا جسم کے متعلق ہے۔ کھانے کے لیے نہیں کیونکہ کھانے کے لیے پاک ہونے کے ساتھ ساتھ طیب ہونا بھی شرط ہے۔ جیسے مٹی کہ پاک ہے پر طیب نہیں۔

سوال۔ کیا نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے لیے وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں! نمازِ جنازہ کے لیے وضو ضروری ہے۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے وضو نہ کر سکے تو تیمّم کرنا ضروری ہے۔ وضو اور تیمّم کے بغیر نمازِ جنازہ نہیں ہوتا۔

سوال۔ پان کھانے والوں کے لیے وضو کرتے وقت کس چیز کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب۔ پان کھانے والوں کے منہ کے کونوں میں چھالیہ کے باریک ریزے جم جاتے ہیں اور دانتوں کے گیپ میں پان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے گھس جاتے ہیں۔ لہٰذا پان کھانے والے منہ کی مکمل صفائی کریں اگرچہ دس سے زیادہ کلیاں کرنی پڑیں۔

سوال۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھتے وقت شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھانا کیسا ہے؟

جواب۔ قرآن و احادیث اور فقہ کی کسی کتاب میں وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھتے وقت شہادت کی انگلی اٹھانے کا حکم نہیں ملا۔

سوال۔ مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اگر بے وضو شخص کے جسم کا بے دھلا وہ حصہ جو وضو میں دھویا جاتا ہے یا جس پر غسل فرض ہو، اس کے جسم کا کوئی بھی بے دھلا حصہ جان بوجھ کر یا بھول کر دہ دردہ (یعنی سو ہاتھ یا پچیس گز یا دو سو پچیس فٹ) سے کم پانی سے چھو جائے تو وہ پانی مستعمل کہلائے گا۔

سوال۔ مستعمل پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مستعمل پانی پاکی حاصل کرنے کے لیے مفید نہیں رہتا۔ لہٰذا مستعمل پانی سے وضو یا غسل نہیں کیا جا سکتا۔

سوال۔ پانی گرم ہے یا ٹھنڈا چیک کرنے کے لیے وضو والے برتن میں بے دھلی انگلی داخل کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر برتن میں وضو کرنا ہو تو بے دھلی انگلیاں پانی میں داخل مت کریں ورنہ پانی مستعمل ہو جائے گا۔

سوال۔ کیا نماز اور قرآن کو چھونے کے لیے نابالغ پر بھی وضو کرنا فرض ہوتا ہے؟

جواب۔ نابالغ پر وضو کرنا فرض تو نہیں۔ لیکن ان سے وضو کروانا چاہیے تاکہ عادت بن جائے، وضو کرنا آجائے اور وضو کے مسائل سے آگاہ ہو سکے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ کیا پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے ہاتھوں، پیروں، سینے اور پیٹھ کے بال اتروانا جائز ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال۔ وضو میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ اس کا نام ولہان ہے۔

سوال۔ جب ولہان نامی شیطان وسوسہ ڈالے تو وسوسہ سے بچنے کے لیے کیا کرنے چاہیے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رکھنا، تعوذ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا اور وسوسے کی طرف دھیان نہ دینا چاہیے۔

سوال۔ اگر اتنا یاد ہو کہ وضو کے لیے بیٹھا تھا لیکن یہ یاد نہ ہو کہ وضو کیا تھا یا نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اسے وضو کرنا ضروری نہیں۔ البتہ کر لے تو بہتر ہے۔

سوال۔ اگر دورانِ وضو یا وضو کے بعد کسی عضو کے دھونے میں شک ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر یہ شک پہلی مرتبہ واقع ہوا تو وہ عضو دھو لیجیے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اس کی طرف توجہ نہ کیجیے۔

سوال۔ اگر باوضو شخص کو شک ہوا کہ وضو ہے یا وضو نہیں ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں آپ باوضو ہیں کیونکہ صرف شک سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ ہاں وضو کر لینا بہتر ہے جبکہ یہ شک بطورِ وسوسہ نہ ہو۔ اگر وسوسہ ہے تو وسوسے کی صورت میں احتیاطاً وضو کرنا احتیاط نہیں بلکہ اتباعِ شیطان ہے۔ یقیناً آپ اس وقت تک باوضو ہیں جب تک وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو جائے کہ قسم اٹھا سکیں۔

سوال۔ اگر یاد ہو کہ قضائے حاجت کے لیے بیٹھا تھا پر یہ یاد نہیں کہ قضائے حاجت کی تھی یا نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ وضو کرنا فرض ہے۔

سوال۔ اگر یہ یاد ہو کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا تھا پر یہ معلوم نہیں کہ کون سا عضو تھا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ تو بایاں پاؤں دھولے۔

سوال۔ میانی پر تری دیکھی پر معلوم نہیں کہ پانی ہے یا پیشاب تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر عمر کا یہ پہلا واقعہ ہے تو وضو کر لے اور اس جگہ کو دھولے۔ لیکن اگر پہلے بھی اس طرح کے شکوک پڑتے رہتے ہیں تو اس کی طرف توجہ نہ کرے یہ شیطانی وسوسہ ہے۔

سوال۔ کیا قرآنِ پاک کو وضو کے بغیر چھونا جائز ہے؟

جواب۔ قرآنِ پاک یا اس کی کسی آیت یا کسی بھی زبان میں موجود قرآن کے ترجمہ کو بغیر وضو کے چھونا حرام ہے۔

سوال۔ کیا قرآنِ پاک کو بغیر چھوئے صرف دیکھ کر یا زبانی وضو کے بغیر پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال۔ کیا بغیر وضو کے سلام یا اذان کا جواب دینا، ذکر و اذکار کرنا، درود شریف پڑھنا اور دعا مانگنا وغیرہ جائز ہے؟

جواب۔ مذکورہ بالا تمام کام بغیر وضو کے جائز ہیں۔

سوال۔ عضو کے دھونے کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ عضو کے دھونے کی تعریف یہ ہے کہ مطلوبہ جسم کے ہر ہر حصے پر کم از کم دو قطرے پانی بہہ جائیں۔ اگر کسی حصہ پر پانی تو پہنچا پر کم از کم دو قطرے نہیں بہے تو دھونا نہ پائے جانے کی وجہ سے وضو نہ ہوا۔

سوال۔ ایک بار دھوتے ہوئے تین بار دھونے جتنا پانی بہا دیا تو کیا سنت ادا ہو گئی؟

جواب۔ ایک بار دھوتے ہوئے تین بار دھونے جتنا پانی بہا دیا تو اب تین بار دھونے والی سنت ادا ہو جاتی ہے۔ اب دوسری یا تیسری بار دھونے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ اسراف ہوگا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وضو، طہارت اور حدث کی تعریفیں، اقسام اور ان کے احکام کا بیان

سوال۔ وُضو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وُضو کا لغوی معنی ہے پاکی۔ شریعت کی اصطلاح میں وضو اس عمل کو کہتے ہیں جس سے طہات صغریٰ حاصل ہوتی ہے۔

سوال۔ وِضو، وَضو اور وُضو میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ وِضو کا معنی ہے برتن، وَضو کا معنی ہے پانی اور وُضو کا معنی ہے "طہارتِ صغریٰ حاصل کرنے والا عمل"۔ مثال مشہور ہے کہ میں نے وِضو میں وَضو ڈال کر وُضو کیا۔ یعنی میں نے برتن میں پانی ڈال کر طہارتِ صغریٰ حاصل کرنے والا عمل کیا۔

سوال۔ طہارت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ طہارت پاکیزگی کو کہتے ہیں۔

سوال۔ طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ طہارت کی دو اقسام ہیں۔ (1) طہارتِ صغریٰ (2) طہارتِ کبریٰ

سوال۔ طہارتِ صغریٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حدثِ اصغر کے دور کرنے کو طہارتِ صغریٰ یعنی چھوٹی پاکیزگی کہتے ہیں۔

سوال۔ طہارتِ کبریٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حدثِ اکبر کے دور کرنے کو طہارتِ کبریٰ یعنی بڑی پاکیزگی کہتے ہیں۔

سوال۔ حدث کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حدث ناپاکی کو کہتے ہیں۔

سوال۔ حدث کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ حدث کی دو اقسام ہیں۔ (1) حدثِ اصغر (2) حدثِ اکبر

سوال۔ حدثِ اصغر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جن چیزوں سے صرف وضو کرنا لازم آتا ہے اسے حدثِ اصغر یعنی چھوٹی ناپاکی کہتے ہیں۔

سوال۔ حدثِ اکبر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جن چیزوں سے غسل کرنا لازم آتا ہے اسے حدثِ اکبر یعنی بڑی ناپاکی کہتے ہیں۔

وضو کے فرائض اور ان کی احتیاطوں کا بیان

سوال۔ وضو کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب۔ وضو کے چار فرائض ہیں۔ (1) ایک بار مکمل چہرہ دھونا (2) ایک بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت مکمل دھونا (3) سر کے چوتھے حصے کا مکمل مسح کرنا (4) ایک بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت مکمل دھونا۔

سوال۔ وضو کے چاروں فرائض کس آیت سے ثابت ہیں؟

جواب۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ { پارہ 6، سُوْرَةُ الْمَآئِدَة، آیت 6 }

ترجمہ۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھولو۔

(1) ایک بار مکمل چہرہ دھونا

سوال۔ چہرے کی کتنی مقدار دھونی فرض ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ جہاں سے عادتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک لمبائی میں اور ایک کان کی لَو سے لے کر دوسرے کان کی لَو تک چوڑائی میں چہرہ دھونا فرض ہے۔

سوال۔ کیا آنکھوں یا ناک یا منہ پر پانی پھینک کر ہاتھوں سے دائیں بائیں یا اوپر کی طرف پانی مل لینے سے وضو ہو جائے گا؟

جواب۔ صرف آنکھوں یا ناک یا منہ پر پانی پھینک کر ہاتھوں سے دائیں بائیں یا اوپر کی طرف پانی مل لینے سے وضو نہیں ہوگا کیونکہ اس طرح پانی کا اوپر چڑھنا کوئی معنی نہیں رکھتا اور یہ دھونا شمار نہیں ہوگا۔

سوال۔ اگر چہرے کی کوئی جگہ ذرہ برابر خشک رہ گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر چہرے کی کوئی جگہ ذرہ برابر خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوا۔

سوال۔ اگر تین چلو پانی سے چہرہ ایک بار ہی دھلا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ تین چلو پانی ڈالنے سے ایک بار مکمل چہرہ دھلا تو وہ ایک بار ہی شمار ہوگا یعنی فرض ادا ہوا پر سنت ادا نہ ہوئی۔

سوال۔ کوکے یا نتھ وغیرہ کے سوراخ میں پانی بہانا کب فرض ہے؟

جواب۔ اگر کوکے یا نتھ وغیرہ کا سوراخ کھلا ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے اور اگر کوکے یا نتھ وغیرہ کا سوراخ تنگ ہو تو پانی ڈالتے وقت نتھ کو حرکت دینا کافی ہے۔لیکن اگر نتھ کا سوراخ بند ہو چکا ہو تو سوراخ کے اندر پانی پہنچانا یا نتھ کو حرکت دینا ضروری نہیں۔

سوال۔ کوکے کے نیچے والے خشک حصے پر پانی پہنچانا کیسا ہے؟

جواب۔ کوکے کے نیچے والے خشک حصے پر پانی پہنچانا فرض ہے۔

سوال۔ بھنوؤں، پلکوں، مونچھوں، بچی اور داڑھی کی جلد کو کب دھونا فرض ہے؟

جواب۔ اگر بھنوؤں، پلکوں، مونچھوں، بچی (وہ چند بال جو نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان ہوتے ہیں) اور داڑھی کے بال گھنے نہ ہوں یعنی ان کی جلد نظر آئے تو جلد کو دھونا فرض ہے اور اگر بھنوؤں، پلکوں، مونچھوں، زیرِ لب اور داڑھی کے بال گھنے ہونے کی وجہ سے ان کی جلد بالکل نظر نہ آئے تو ان کی جلد کو دھونا فرض نہیں البتہ ان کے تمام بالوں کو دھونا فرض ہے۔

سوال۔ بھنوؤں، پلکوں، مونچھوں اور بچی کے بالوں کی کتنی مقدار دھونی فرض ہے؟

جواب۔ بھنوؤں، پلکوں، مونچھوں اور بچی کا ہر ہر بال مکمل دھونا فرض ہے۔

سوال۔ اگر کسی بال پر کوئی چیز جمی ہوئی ہو تو اس کا اتار کر بال تک پانی پہنچانا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر کسی بال پر کوئی چیز جمی ہوئی ہو تو اس کا اتار کر بال تک پانی پہنچانا فرض ہے۔

سوال۔ گھنی داڑھی کے بال لمبائی میں کس قدر دھونے فرض ہیں؟

جواب۔ گھنی داڑھی کے بال گلے کی طرف دبانے سے جس قدر بال چہرے کی گولائی میں آئیں ان بالوں کو دھونا فرض ہے اور جو گھنی داڑھی کے بال چہرے کی گولائی سے زائد ہوں ان کو دھونا فرض نہیں۔

سوال۔ اگر داڑھی کسی جگہ گھنی ہو اور کسی جگہ گھنی نہ ہو تو دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جس جگہ داڑھی گھنی ہو وہاں چہرے کی گولائی تک داڑھی کے بال دھونے فرض ہیں اور جس جگہ گھنی نہ ہو وہاں جلد تک پانی پہچانا فرض ہے۔

سوال۔ جس شخص کے اوپر والے لبوں کو اس کی گھنی مونچھوں نے چھپا رکھا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر گھنی مونچھیں اوپر والے لب کو چھپالیں تو مونچھوں کو ہٹا کر لبوں کو دھونا فرض ہے۔

سوال۔ لبوں کی کتنی مقدار دھونی فرض ہے؟

جواب۔ لبوں کا وہ حصہ جو عادتاً لب بند کرنے کے بعد ظاہر رہتا ہے اس کا دھونا فرض ہے۔اگر ہونٹ اچھی طرح بند کرنے کی وجہ سے اس کے ظاہری حصے دھونے سے رہ گئے تو وضو نہ ہوا۔

سوال۔ کنپٹی کے بالوں یا جلد کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ رخساروں اور کانوں کے درمیان موجود کنپٹی کا وہ حصہ جس کی جلد نظر آئے اس کا دھونا بھی فرض ہے اور جہاں بال گھنے ہونے کی وجہ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جلد نظر نہ آئے وہاں کی جلد دھونا فرض نہیں البتہ ان بالوں کا دھونا فرض ہے۔

سوال۔ کیا لبوں، نتھنوں اور آنکھوں کے اندرونی حصوں تک پانی پہنچانا بھی فرض ہے؟

جواب۔ لبوں، نتھنوں اور آنکھوں کے اندرونی حصوں جیسے پپوٹوں، ڈھیلوں وغیرہ تک پانی پہنچانا فرض نہیں۔

سوال۔ کیا پلکوں سے متصل ظاہری حصوں کا دھونا بھی فرض ہے؟

جواب۔ آنکھیں نارمل بند کرنے سے پلکوں سے متصل حصے جو ظاہر ہوتے ہیں ان کا دھونا بھی فرض ہے اس لیے وضو کرتے وقت پلکوں کو زور سے بند مت کریں کہ اس طرح پلکوں سے متصل ظوہری حصے دھلنے سے رہ جانے کی وجہ سے وضو نہیں ہوگا۔

سوال۔ آنکھ کے کونے جو ناک کی طرف ہیں ان پر پانی بہانا کیسا ہے؟

جواب۔ آنکھ کے کونے جو ناک کی طرف ہیں ان پر پانی بہانا فرض ہے۔

سوال۔ آنکھ کے کوئے پر سرمے وغیرہ کا جرم ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ آنکھ کے کوئے پر سرمے وغیرہ کا جرم ہو تو اس جرم کو اتار کر اس کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے۔اور اگر معلوم ہونے کے باوجود اسے اتار کر اس کے نیچے پانی نہ بہایا تو وضو نہیں ہوا۔

سوال۔ اگر کوئی فرض رہ گیا یا کسی فرض کا تھوڑا سا حصہ خشک رہ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ وضو کے فرائض میں سے کوئی ایک فرض مکمل رہ گیا یا کسی فرض کا ذرہ برابر حصہ بھی خشک رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا۔

﴿2﴾ ایک بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت مکمل دھونا

سوال۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ کتنی بار دھونا فرض ہے؟

جواب۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ ایک بار دھونا یعنی کم از کم دو دو قطرے ہاتھوں کے ہر ہر حصے پر بہانا فرض ہے۔

سوال۔ اگر کہنیوں سے لے کر ناخنوں تک کوئی جگہ ذرہ برابر خشک رہ گئی یا ذرہ برابر کوئی جگہ دھونے سے رہ گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کہنیوں سے لے کر ناخنوں تک کوئی جگہ بھی ذرہ برابر خشک رہ گئی یا ذرہ برابر کوئی جگہ دھونے سے رہ گئی تو وضو نہ ہوا۔

سوال۔ چھلے، انگوٹھیاں، گہنے، کنگن، چوڑیاں یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو ان کے نیچے پانی پہنچانا کب فرض ہے؟

جواب۔ چھلے، انگوٹھیاں، گہنے، کنگن، چوڑیاں یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو تنگ ہونے کی صورت میں ان کو اتار کر یا حرکت دے کر ان کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے۔

سوال۔ کیا ہاتھوں کی آٹھوں گھائیاں، دسوں انگلیوں کی کروٹیں اور دسوں ناخنوں کی اندرونی خالی جگہیں دھونے میں شامل ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! ہاتھوں کی آٹھوں گھائیاں، دسوں انگلیوں کی کروٹیں اور دسوں ناخنوں کی اندرونی خالی جگہیں بھی دھونے کے حکم میں شامل ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک جگہ ذرہ برابر بھی خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوا۔

سوال۔ کیا ناخنوں میں جمی میل نکال کر ناخنوں کے اندرونی حصوں تک پانی پہنچانا فرض ہے؟

جواب۔ ناخنوں میں جمی میل نکال کر ناخنوں کے اندرونی حصوں تک پانی پہنچانا فرض نہیں۔

سوال۔ ناخن پالش یا اس جیسی کوئی اور چیز لگی ہوئی ہو جیسے نقلی ناخن، مچھلی کا ستّا وغیرہ تو کیا ان کو اتار کر ان کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے؟

جواب۔ جی ہاں! ناخن پالش یا اس جیسی کوئی اور چیز لگی ہوئی ہو جیسے نقلی ناخن، مچھلی کا ستّا وغیرہ تو اس کو اتار کر ناخنوں کو دھونا فرض ہے۔اگر ان کو اتارے بغیر غسل یا وضو کیا تو وہ وضو یا غسل نہ ہوا۔

سوال۔ کیا کلائیوں کے بالوں کو دھونا بھی فرض ہے؟

جواب۔ جی ہاں! کلائیوں کے ہر ہر بال کو جڑ سے لے کر سرے تک مکمل دھونا فرض ہے۔

سوال۔ اگر کسی کی اضافی انگلیاں نکلی ہوئی ہوں تو کیا ان کا دھونا بھی فرض ہے؟

جواب۔ جی ہاں! اگر اضافی انگلیاں نکلی ہوئی ہوں تو ان کا دھونا بھی فرض ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ اگر کسی کے کندھے سے دو ہاتھ نکلے ہوئے ہوں تو کس ہاتھ کو دھونا فرض ہے؟

جواب۔ اگر کسی کے کندھے سے دو ہاتھ نکلے ہوئے ہوں تو جو ہاتھ مکمل اور لمبا ہو اس کا دھونا فرض ہے اور دوسرے کا دھونا مستحب ہے البتہ جتنا حصہ دھونے والی جگہ سے متصل ہو اس کا دھونا بھی فرض ہے۔

﴾3﴿ سر کے چوتھے حصے کا مکمل مسح کرنا

سوال۔ مسح کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی جگہ پر تری پہنچانے کو مسح کہتے ہیں۔

سوال۔ سر کے کتنے حصے کا مسح کرنا فرض ہے؟

جواب۔ سر کے چوتھے حصے (کے بالوں یا جلد) کا مسح کرنا فرض ہے۔

سوال۔ اگر سر کے چوتھے حصے میں سے ذرہ برابر جگہ مسح سے رہ گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر سر کے چوتھے حصے میں سے ذرہ برابر جگہ بھی مسح سے رہ گئی تو مسح نہ ہوا۔

سوال۔ سر پر موجود کس کس چیز پر مسح کرنا جائز نہیں؟

جواب۔ عمامے، ٹوپی، ڈوپٹے، برقعے، چادر اور ہر وہ چیز جو چوتھائی سر تک پانی کی تری پہنچنے سے مانع ہو اس پر مسح کرنا جائز نہیں۔

سوال۔ کیا سر سے لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنے سے مسح شمار ہو جائے گا؟

جواب۔ سر سے لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنے سے مسح شمار نہ ہوگا۔

سوال۔ کیا مسح کرنے کے بعد بچ جانے والی تری سے کسی دوسرے حصہ کا مسح کرنا جائز ہے؟

جواب۔ مسح کرنے کے بعد بچ جانے والی تری سے جسم کے کسی دوسرے حصہ کا مسح کرنا جائز نہیں۔

﴾4﴿ ایک بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت مکمل دھونا

سوال۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت کتنی بار مکمل دھونا فرض ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت ایک بار مکمل دھونا (یعنی کم از کم پانی کے دو دو قطرے ہر حصے پر بہانا) فرض ہے۔

سوال۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں چھلے، دھاگے یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو ان کے نیچے پانی کب پہنچانا فرض ہے؟

جواب۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں چھلے، دھاگے یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو تنگ ہونے کی صورت میں ان کو اتار کر یا حرکت دے کر ان کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے۔

سوال۔ کیا پیروں کی آٹھوں گھائیاں، دسوں انگلیوں کی کروٹیں، تلوے، ایڑیاں اور دسوں ناخنوں کی اندرونی خالی جگہیں دھونے میں شامل ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! پیروں کی آٹھوں گھائیاں، دسوں انگلیوں کی کروٹیں، تلوے، ایڑیاں اور دسوں ناخنوں کی اندرونی خالی جگہیں کو دھونا فرض ہے کہ ان میں سے کوئی ایک جگہ بھی ذرہ برابر بھی خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوا۔

سوال۔ کیا پاؤں کے ناخنوں میں جمی میل نکال کر پانی پہنچانا فرض ہے؟

جواب۔ پاؤں کے ناخنوں میں جمی میل نکال کر پانی پہنچانا فرض نہیں۔

سوال۔ کیا پاؤں پر ناخن پالش یا اس جیسی کوئی اور چیز لگی ہوئی ہو جیسے نقلی ناخن، مچھلی کا سنّا وغیرہ تو اس کو اتار کر ناخنوں کو دھونا فرض ہے؟

جواب۔ اگر پاؤں پر ناخن پالش یا اس جیسی کوئی اور چیز لگی ہوئی ہو جیسے نقلی ناخن، مچھلی کا سنّا وغیرہ تو اس کو اتار کر ناخنوں کو دھونا فرض ہے۔

سوال۔ اگر اعضاءِ مغسولہ پر کوئی ایسی چیز لگی ہو جس سے آدمی کو ضرورتاً پالا پڑتا رہتا ہو تو کیا اس کو اتار کر نیچے پانی پہنچانا فرض ہے؟

جواب۔ اگر اعضاءِ مغسولہ پر کوئی ایسی چیز لگی ہو جس سے آدمی کو ضرورتاً پالا پڑتا رہتا ہو تو عذر کی وجہ سے اس کو اتار کر نیچے پانی پہنچانا فرض نہیں جیسے پیشہ وروں کے لیے آٹا، رنگ، مہندی، سیاہی، مٹی، سرمہ، بدن کا میل، گارا، سیمنٹ وغیرہ کا جسم پر لگا ہوا ہونا۔

سوال۔ کیا اعضاءِ مغسولہ پر سوکھے ہوئے چھالے کی کھال کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ اعضاءِ مغسولہ پر سوکھے ہوئے چھالے کی کھال کے اوپر پانی بہادینا کافی ہے،اس کو کاٹ کر اس کے نیچے پانی بہانا فرض نہیں۔

سوال۔ اگر کسی کے پاؤں کی اضافی انگلیاں نکلی ہوئی ہوں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی کے پاؤں کی اضافی انگلیاں نکلی ہوئی ہوں تو ان کا دھونا بھی فرض ہے۔

سوال۔ اگر کسی کا اضافی پاؤں نکلا ہوا ہو تو کون سا پاؤں دھونا فرض ہے؟

جواب اگر کسی کے پاؤں سے اضافی پیر نکلا ہوا ہو تو جو پیر مکمل اور لمبا ہو اس کا ٹخنوں سمیت دھونا فرض ہے اور دوسرے کا دھونا مستحب ہے البتہ جتنا حصہ دھونے والی جگہ سے متصل ہو اس کا دھونا فرض ہے۔

سوال۔ کیا اعضاءِ مغسولہ پر قصداً پانی بہانا شرط ہے؟

جواب۔ اعضاءِ مغسولہ پر قصداً پانی بہانا شرط نہیں یعنی اگر بلا قصد بھی پانی بہہ جائے جیسے بارش آنے یا حوض میں گرنے سے اعضاءِ مغسولہ دھل جائیں تو طہارت حاصل ہو جائے گی۔

سوال۔ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے وقت انگلیوں کی گھائیوں کے اندر پانی بہانا کب فرض ہے؟

جواب۔ اگر بے خلال کیے پانی انگلیوں کے اندر نہ بہتا ہو تو خلال کرتے وقت پانی بہانا فرض ہے۔

سوال۔ کیا پاؤں یا جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پاؤں یا جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

﴿وضو کی سنتوں کا بیان﴾

سوال۔ وضو کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ وضو کی 36 سنتیں ہیں۔

سوال۔ وضو کے لیے دل سے نیت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے لیے دل سے نیت کرنا سنت ہے کہ بغیر نیت کے وضو تو ہو جائے گا پر ثواب نہیں ملے گا۔ **سنت نمبر﴿1﴾**

سوال۔ وضو شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا سنت ہے؟

جواب۔ وضو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا) پڑھنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿2﴾**

سوال۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک کتنی بار دھونا سنت ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿3﴾**

سوال۔ پہلے کون سا ہاتھ کلائی تک دھونا سنت ہے؟

جواب۔ پہلے دایاں ہاتھ کلائی تک دھونا پھر بایاں ہاتھ کلائی تک دھونا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿4﴾**

سوال۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿5﴾**

سوال۔ کس ہاتھ کی انگلیوں کا خلال پہلے کرنا سنت ہے؟

جواب۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال پہلے کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿6﴾**

سوال۔ دائیں بائیں اوپر نیچے کے تمام دانتوں پر مسواک کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دائیں بائیں اوپر نیچے کے تمام دانتوں پر مسواک کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿7﴾**

سوال۔ کس لکڑی کی مسواک کرنا سنت ہے؟

جواب۔ کھجور کی شاخ کی مسواک کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿8﴾**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ مسواک کس ہاتھ سے کرنا سنت ہے؟

جواب۔ مسواک دائیں ہاتھ سے کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿9﴾**

سوال۔ کس طرف کے دانتوں سے مسواک کرنے کا آغاز کرنا سنت ہے؟

جواب۔ دائیں طرف کے دانتوں سے مسواک کرنے کا آغاز کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿10﴾**

سوال۔ کتنی بار مسواک کرنا سنت ہے؟

جواب۔ تین بار مسواک کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿11﴾**

سوال۔ کتنی بار کلی کرنا سنت ہے؟

جواب۔ تین بار کلی کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿12﴾**

سوال۔ کتنے چلو پانی سے کلی کرنا سنت ہے؟

جواب۔ تین چلو پانی سے کلی کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿13﴾**

سوال۔ کلی کرنے کے لیے چلو میں ہر بار نیا پانی لینا کیسا ہے؟

جواب۔ کلی کرنے کے لیے چلو میں ہر بار نیا پانی لینا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿14﴾**

سوال۔ کس ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالنا سنت ہے؟

جواب۔ دائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿15﴾**

سوال۔ کلی کرتے وقت کس کے لیے غرغرہ کرنا سنت ہے؟

جواب۔ کلی کرتے وقت غیر روزہ دار کے لیے غرغرہ کرنا یعنی منہ اوپر کر کے انتہاءِ حلق تک پانی پہنچانا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿16﴾**

سوال۔ کلی کرتے وقت تینوں بار مبالغہ کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ کلی کرتے وقت تینوں بار مبالغہ کرنا یعنی منہ کے ہر ہر پرزہ اور کھڑکیوں میں پانی بہانا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿17﴾**

سوال۔ کتنی بار ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے؟

جواب۔ تین بار ناک میں پانی چڑھانا کہ نرم گوشت تک ہر بار بہہ جائے سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿18﴾**

سوال۔ کتنے چلو پانی سے ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے؟

جواب۔ تین چلو پانی سے ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿19﴾**

سوال۔ ناک میں پانی ڈالنے کے لیے چلو میں ہر بار نیا پانی لینا کیسا ہے؟

جواب۔ ناک میں پانی ڈالنے کے لیے چلو میں ہر بار نیا پانی لینا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿20﴾**

سوال۔ کس ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا سنت ہے؟

جواب۔ دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿21﴾**

سوال۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت کس کے لیے مبالغہ کرنا یعنی ناک کی جڑ تک پانی پہنچانا سنت ہے؟

جواب۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت غیر روزہ دار کا مبالغہ کرنا یعنی ناک کی جڑ تک پانی پہنچانا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿22﴾**

سوال۔ کس ہاتھ سے ناک صاف کرنا سنت ہے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿23﴾**

سوال۔ چہرہ تین بار مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ چہرہ تین بار مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿24﴾**

سوال۔ لمبی داڑھی کا خلال کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ لمبی داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴿25﴾**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾26﴿**

سوال۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین بار مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین بار مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾27﴿**

سوال۔ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوتے وقت پہلے کون سا ہاتھ دھونا سنت ہے؟

جواب۔ پہلے دایاں ہاتھ دھونا پھر بایاں ہاتھ دھونا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾28﴿**

سوال۔ سر کے کتنے حصے کا مسح کرنا سنت ہے؟

جواب۔ پورے سر (کے بالوں یا جلد) کا مسح کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾29﴿**

سوال۔ دونوں کانوں کے تمام نشیب وفراز حصوں کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں کانوں کے تمام نشیب وفراز حصوں کا مسح کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾30﴿**

سوال۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ مکمل دھونا یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہا دینا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾31﴿**

سوال۔ پہلے کون سا پاؤں دھونا سنت ہے؟

جواب۔ پہلے دایاں پاؤں دھونا پھر بایاں پاؤں دھونا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾32﴿**

سوال۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾33﴿**

سوال۔ کس پاؤں کا خلال پہلے کرنا سنت ہے؟

جواب۔ دائیں پاؤں کا خلال پہلے کرنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾34﴿**

سوال۔ تمام اعضاء کا پے درپے دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ تمام اعضاء کا پے درپے دھونا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾35﴿**

سوال۔ فرائض میں ترتیب قائم رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ فرائض میں ترتیب قائم رکھنا سنت ہے۔ **سنت نمبر﴾36﴿**

﴾وضو کے مستحبات کا بیان﴿

سوال۔ وضو کے کتنے مستحبات ہیں؟

جواب۔ وضو کے مستحبات 126 ہیں۔

سوال۔ وقت سے پہلے وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ وقت سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾1﴿**

سوال۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾2﴿**

سوال۔ ہر عضو دھوتے وقت نیتِ وضو حاضر رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ہر عضو دھوتے وقت نیتِ وضو حاضر رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾3﴿**

سوال۔ کس طرف منہ کر کے وضو کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾4﴿**

سوال۔ مستعمل پانی سے حفاظت کے لیے اونچی جگہ پر وضو کرنا کیسا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ مستعمل پانی سے حفاظت کے لیےاونچی جگہ پر وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿5﴾**

سوال۔ کھڑے ہوکر وضو کرنا مستحب ہے یا بیٹھ کر؟

جواب۔ بیٹھ کر وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿6﴾**

سوال۔ پاک جگہ پر وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ پاک جگہ پر وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿7﴾**

سوال۔ وضو کا پانی پاک جگہ گرانا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کا پانی پاک جگہ گرانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿8﴾**

سوال۔ وضو کے آغاز میں **بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ** پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے آغاز میں **بِسۡمِ اللّٰـہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ** (اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) پڑھنا مستحب ہے کہ جب تک وضو رہتا ہے فرشتے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔ **مستحب نمبر﴿9﴾**

سوال۔ وضو کرتے وقت ہر ہر عمل کے وقت کیا کیا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ وضو کرتے وقت ہر ہر عمل کے وقت **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**، درود شریف **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ** (اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج) یا **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ** (اے اللہ کے رسول آپ پر درود وسلام ہو)، یا قادر یا قادر اور کلمہ شہادت **اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ** (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک ہمارے سردار محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) پڑھتے رہنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿10، 11، 12، 13﴾**

سوال۔ کس برتن سے وضو کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ مٹی کے لوٹے سے وضو کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿14﴾**

سوال۔ مٹی کا لوٹا دائیں طرف رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مٹی کا لوٹا دائیں طرف رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿15﴾**

سوال۔ پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے نل حسبِ ضرورت کھولنا کیسا ہے؟

جواب۔ پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے نل حسبِ ضرورت کھولنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿16﴾**

سوال۔ دورانِ وضو ممکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھنا کہ بوقتِ ضرورت فوراً پانی کی دھار کم یا زیادہ کی جا سکے کیسا ہے؟

جواب۔ ممکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھنا کہ بوقتِ ضرورت فوراً پانی کی دھار کم یا زیادہ کی جا سکے مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿17﴾**

سوال۔ وضو میں کسی سے مدد نہ لینا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو میں کسی سے مدد نہ لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿18﴾**

سوال۔ نل کھولنے سے پہلے آستینیں چڑھا لینا کیسا ہے؟

جواب۔ نل کھولنے سے پہلے آستینیں چڑھا لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿19﴾**

سوال۔ جلد بازی سے بچتے ہوئے تمام وضو اطمینان وسکون سے کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ جلد بازی سے بچتے ہوئے تمام وضو اطمینان وسکون سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿20﴾**

سوال۔ وضو سے قبل تمام اعضاء پر اچھی طرح پانی ملنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو سے قبل تمام اعضاء پر اچھی طرح پانی ملنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿21﴾**

سوال۔ پانی ملتے وقت پورا نل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ پانی ملتے وقت پورا نل بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿22﴾**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ تمام اعضاء کو نرمی سے دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ تمام اعضاء کو نرمی سے دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿23﴾**

سوال۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کیسے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ دائیں ہاتھ کی پشت پر بائیں ہاتھ کا باطن رکھ کر پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بائیں ہاتھ کی تر انگلیوں سے خلال کرنا پھر بائیں ہاتھ کی پشت پر دائیں ہاتھ کا باطن رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا دائیں ہاتھ کی تر انگلیوں سے خلال کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿24﴾**

سوال۔ مسواک کرتے وقت پورا ہاتھ بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مسواک کرتے وقت پورا ہاتھ بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿25﴾**

سوال۔ مسواک کرتے ہوئے کتنی بار کلی کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ مسواک کرتے ہوئے تین بار کلی کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿26﴾**

سوال۔ ہر مرتبہ مسواک کے ریشے دھو کر مسواک کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ہر مرتبہ مسواک کے ریشے دھو کر مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿27﴾**

سوال۔ جب مسواک کرنا ہو تو پہلے دھو لینا کیسا ہے؟

جواب۔ جب مسواک کرنا ہو تو پہلے دھو لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿28﴾**

سوال۔ مسواک دانتوں کی چوڑائی (جو کہ منہ کی لمبائی ہے) میں کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ مسواک دانتوں کی چوڑائی (جو کہ منہ کی لمبائی ہے) میں کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿29﴾**

سوال۔ مسواک کس ترتیب سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ پہلے دائیں طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر بائیں طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر دائیں طرف کے نیچے کے دانتوں پر اور پھر بائیں طرف کے نیچے کے دانتوں پر مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿30﴾**

سوال۔ مسواک تر لکڑی کا مستحب ہے یا خشک لکڑی کا؟

جواب۔ مسواک تر لکڑی کی کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿31﴾**

سوال۔ نرم ریشے والا مسواک کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ نرم ریشے والا مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿32﴾**

سوال۔ ریشے ایک طرف سے بنانا مستحب ہے یا دونوں طرف سے؟

جواب۔ ریشے ایک طرف سے بنانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿33﴾**

سوال۔ ٹوٹے ہوئے ریشوں کا محفوظ کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ٹوٹے ہوئے ریشے نالی میں بہانے کے بجائے محفوظ رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿34﴾**

سوال۔ تمام ریشوں کا منہ سے نکالنا کیسا ہے؟

جواب۔ تمام ریشے منہ سے نکالنا مستحب ہے اگر چہ دس سے زیادہ کلیاں کرنی پڑیں۔ **مستحب نمبر﴿35﴾**

سوال۔ مسواک پھلدار میٹھی لکڑی کا کرنا مستحب ہے یا کڑوی لکڑی کا؟

جواب۔ پیلو یا زیتون یا نیم جیسی کڑوی لکڑی کا مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿36﴾**

سوال۔ سیدھی لکڑی کا مسواک کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ سیدھی لکڑی کا مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿37﴾**

سوال۔ کم گرہوں والی لکڑی کا مسواک کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ کم گرہوں والی لکڑی کا مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿38﴾**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ کتنی موٹی مسواک کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ چھنگلیا کے برابر موٹی مسواک کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾39﴿**

سوال۔ کتنی لمبی مسواک کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک بالشت تک لمبی مسواک کرنا مستحب ہے کیونکہ جو مسواک ایک بالشت سے زیادہ ہو اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔ **مستحب نمبر﴾40﴿**

سوال۔ مسواک کو کس طرح پکڑنا مستحب ہے؟ **مستحب نمبر﴾41﴿**

جواب۔ مسواک کو اس طرح پکڑنا کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے، بیچ کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر، انگوٹھا مسواک کے سرے پر نیچے ہو، مستحب ہے۔

سوال۔ جب مسواک قابل استعمال نہ رہے تو اس کہاں رکھنا مستحب ہے؟

جواب۔ جب مسواک قابل استعمال نہ رہے تو اسے دھو کر دفن کرنا یا بہا دینا یا کسی اونچی جگہ رکھنا مستحب ہے کہ ایک تو یہ آلہِ ادائے سنت ہے اس کی تعظیم چاہیے۔ دوسرا مسلمان کا لعاب ناپاک جگہ لگنے سے بچانا چاہیے۔ **مستحب نمبر﴾42﴿**

سوال۔ مسواک کس طرح کھڑی رکھنا مستحب ہے؟

جواب۔ مسواک کے ریشے اوپر کیے ہوئے کھڑی کر کے رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾43﴿**

سوال۔ اگر مسواک نہ ہو تو کس چیز سے دانت صاف کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ اگر مسواک نہ ہو تو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی یا کپڑے سے دانت صاف کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾44﴿**

سوال۔ جس کے دانت نہ ہوں اس کے لیے کیا کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ جس کے دانت نہ ہوں اس کے لیے انگلی یا کپڑے سے مسوڑھے صاف کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾45﴿**

سوال۔ کلی کرتے وقت نل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ پورا نل بند کر کے کلی کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾46﴿**

سوال۔ چلو میں حسبِ ضرورت پانی بھرنا کیسا ہے؟

جواب۔ چلو میں حسبِ ضرورت پانی بھرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾47﴿**

سوال۔ کلی کرتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟ **مستحب نمبر﴾48﴿**

جواب۔ کلی کرتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ**" (اے اللہ تو میری مدد فرما کہ قرآن کی تلاوت کر سکوں اور تیرا ذکر کر سکوں اور تیرا شکر ادا کر سکوں اور تیری اچھی عبادت کر سکوں) پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ منہ سے نکلنے والی بلغم کو دفن کرنا یا بہا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ منہ سے نکلنے والی بلغم کو دفن کرنا یا بہا دینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾49﴿**

سوال۔ پورا نل بند کر کے ناک صاف کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ پورا نل بند کر کے ناک صاف کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾50﴿**

سوال۔ ناک صاف کرنے کے لیے چلو میں حسبِ ضرورت پانی بھرنا کیسا ہے؟

جواب۔ چلو میں حسبِ ضرورت پانی بھرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾51﴿**

سوال۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت چلو میں کتنا پانی لینا مستحب ہے؟

جواب۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت آدھا چلو پانی لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾52﴿**

سوال۔ ناک کی صفائی کے لیے کون سی انگلی ناک میں ڈالنا مستحب ہے؟

جواب۔ ناک کی صفائی کے لیے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈالنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴾53﴿**

سوال۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ**" (اے اللہ تو مجھے جنت کی خوشبو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سونگھانا اور دوزخ کی بدبو نہ سونگھانا) پڑھنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر54﴾

سوال۔ ناک سے نکلنے والا مادہ دفن کرنا یا بہا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ ناک سے نکلنے والا مادہ دفن کرنا یا بہا دینا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر55﴾

سوال۔ چہرہ کو چوڑائی اور لمبائی میں کچھ زیادہ دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ چہرہ کو چوڑائی اور لمبائی میں کچھ زیادہ دھونا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر56﴾

سوال۔ دونوں ہاتھوں سے چہرہ دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں سے چہرہ دھونا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر57﴾

سوال۔ چہرہ دھونے کے بعد چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرنا کیسا ہے؟

جواب۔ چہرہ دھونے کے بعد چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر58﴾

سوال۔ چہرہ دھونے کی ابتداء کہاں سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ چہرہ دھونے کی ابتداء پیشانی سے کرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر59﴾

سوال۔ چہرہ دھوتے وقت پیشانی کے سرے پر پانی پھیلا کر ڈالنا کیسا ہے؟

جواب۔ چہرہ دھوتے وقت پیشانی کے سرے پر پانی پھیلا کر ڈالنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر60﴾

سوال۔ چہرے پر کیسے پانی ڈالنا مستحب ہے؟

جواب۔ چہرے پر آرام سے پانی ڈالنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر61﴾

سوال۔ منہ دھوتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ منہ دھوتے وقت "**اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ**" (اے اللہ تو میرے چہرے کو روشن رکھنا جس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے اور بہت سے چہرے سیاہ ہوں گے) پڑھنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر62﴾

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف سے چہرہ دھونا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف سے چہرہ دھونا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر63﴾

سوال۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر64﴾

سوال۔ داڑھی کا خلال کرتے وقت ہاتھوں کی تر انگلیاں کس طرف سے داخل کر کے کس طرف سے نکالنا مستحب ہے؟

جواب۔ داڑھی کا خلال کرتے وقت ہاتھوں کی تر انگلیاں گردن کی طرف سے داخل کر کے سامنے سے نکالنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر65﴾

سوال۔ داڑھی کا خلال کرتے وقت ٹونٹی مکمل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ داڑھی کا خلال کرتے وقت ٹونٹی مکمل بند رکھنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر66﴾

سوال۔ داڑھی کے خلال کے لیے ہاتھ کم پانی سے تر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ داڑھی کے خلال کے لیے ہاتھ کم پانی سے تر کرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر67﴾

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف سے داڑھی کا خلال کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف سے داڑھی کا خلال کرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر68﴾

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف سے داڑھی کا مسح کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف سے داڑھی کا مسح کرنا مستحب ہے۔ ﴿مستحب نمبر69﴾

سوال۔ داڑھی کا مسح کرتے وقت ٹونٹی بند رکھنا کیسا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ داڑھی کا مسح کرتے وقت ٹوٹی بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿70﴾**

سوال۔ داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿71﴾**

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف سے داڑھی دھونا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف سے داڑھی دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿72﴾**

سوال۔ اگر کسی نے ہاتھ میں چھلے، انگوٹھیاں، گہنے، کنگن، چوڑیاں یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو ان کے نیچے پانی پہنچانا کب مستحب ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے ہاتھ میں چھلے، انگوٹھیاں، گہنے، کنگن، چوڑیاں یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو اگر یہ چیزیں تنگ نہ ہوں تو ان کے نیچے پانی پہنچانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿73﴾**

سوال۔ ہاتھوں کو دھونے کی ابتداء کہاں سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کو دھونے کی ابتداء انگلیوں سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿74﴾**

سوال۔ ہاتھوں کو کہنیوں سے زیادہ یعنی نصف بازو تک دھونا کیسا ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کو کہنیوں سے زیادہ یعنی نصف بازو تک دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿75﴾**

سوال۔ ہاتھوں کے قطرے ٹپکا لینا کیسا ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کے قطرے ٹپکا لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿76﴾**

سوال۔ دایاں ہاتھ دھوتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ دایاں ہاتھ دھوتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا**" (اے اللہ میرا نامہء اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان فرمانا) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿77﴾**

سوال۔ بایاں ہاتھ دھوتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ بایاں ہاتھ دھوتے وقت "**اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ**" (اے اللہ میرا نامہء اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی پیٹھ کے پیچھے سے دینا) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿78﴾**

سوال۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر کتنی بار ہاتھ پھیرنا مستحب ہے؟

جواب۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر تین بار ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿79﴾**

سوال۔ پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے کہنیوں کے بال ترشوانا کیسا ہے؟

جواب۔ پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے کہنیوں کے بال ترشوانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿80﴾**

سوال۔ سر کے مسح کا آغاز کس طرف سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ سر کے مسح کا آغاز پیشانی کی طرف سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿81﴾**

سوال۔ دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿82﴾**

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف سے سر کا مسح کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف سے سر کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿83﴾**

سوال۔ سر کا مسح کرتے وقت پورا نل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ سر کا مسح کرتے وقت پورا نل بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿84﴾**

سوال۔ آدھے چلو پانی سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ آدھے چلو پانی سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر﴿85﴾**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ سر کا مسح کرتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ سر کا مسح کرتے وقت " اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ "(اے اللہ تو مجھے اپنے عرش کے سایے تلے جگہ دینا جس دن تیرے عرش کے سایے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿86﴾

سوال۔ مسح کے لیے ہاتھ کم پانی سے تر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ مسح کے لیے ہاتھ کم پانی سے تر کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿87﴾

سوال۔ کانوں کا مسح کرتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ کانوں کا مسح کرتے وقت "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ " (اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو بات سنتے ہیں پھر اچھی بات پر عمل کرتے ہیں) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿88﴾

سوال۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے کس طرف کے کان کا مسح کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ایک ہاتھ والے کا پہلے دائیں طرف کے کان کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿89﴾

سوال۔ پورا نل بند کرکے کانوں کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ پورا نل بند کرکے کانوں کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿90﴾

سوال۔ گردن کا مسح کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿91﴾

سوال۔ سر، کانوں اور گردن کا مسح اکٹھا کرنا مستحب ہے یا علیحدہ علیحدہ؟

جواب۔ سر کے مسح کے ساتھ ہی کانوں اور گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿92﴾

سوال۔ سر، کانوں اور گردن کا اکٹھا مسح کرنے کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کرکے دونوں انگوٹھوں اور شہادت والی دونوں انگلیوں کو چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سرے آپس میں ملا کر پیشانی کی طرف سے سر کے مسح کا آغاز کرتے ہوئے سر کے بالوں کے آخر تک اس طرح لے جانا کہ دونوں ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں۔ پھر سر کے دائیں اور بائیں حصے کا دونوں ہتھیلیوں سے مسح کرتے ہوئے دونوں ہاتھ سر کے بالوں کے آخر سے پیشانی کی طرف واپس لانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿93﴾

پھر شہادت والی دونوں انگلیوں کے پیٹ سے دونوں کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿94﴾

پھر دونوں انگوٹھوں کے پیٹ سے دونوں کانوں کے بیرونی حصہ کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿95﴾

پھر دونوں چھوٹی انگلیوں کا دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿96﴾

پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿97﴾

سوال۔ گردن کے مسح کے وقت پورا نل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ گردن کے مسح کے وقت پورا نل بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿98﴾

سوال۔ گردن کا مسح کرتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟ **مستحب نمبر**﴿99﴾

جواب۔ گردن کا مسح کرتے وقت "اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ "(اے اللہ میری گردن دوزخ سے آزاد کردے) پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ اگر کسی نے پاؤں میں چھلے، انگوٹھیاں، گہنے، کنگن یا ان جیسی کوئی اور چیز پہن رکھی ہو تو ان کے نیچے پانی پہنچانا کب مستحب ہے؟

جواب۔ چھلے یا انگوٹھیاں وغیرہ پہن رکھی ہو تو اگر یہ چیزیں تنگ نہ ہوں تو ان کے نیچے پانی پہنچانا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿100﴾

سوال۔ دونوں پاؤں کس ہاتھ سے دھونا مستحب ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں بائیں ہاتھ سے دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿101﴾

سوال۔ پاؤں کے دھونے کا آغاز کہاں سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ پاؤں کے دھونے کا آغاز انگلیوں سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿102﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

سوال۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سے زیادہ یعنی نصف پنڈلی تک دھونا مستحب ہے؟

جواب۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سے زیادہ یعنی نصف پنڈلی تک دھونا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾103﴿

سوال۔ دایاں پاؤں دھوتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ دایاں پاؤں دھوتے وقت "**اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ** "(اے اللہ میرے قدم پل صراط پر ثابت رکھنا جس دن بہت سے قدم پھسل جائیں گے) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾104﴿

سوال۔ بایاں پاؤں دھوتے وقت کون سی دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ بایاں پاؤں دھوتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ** "(اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش دینا اور میری کوشش کو قبول فرما لینا اور میری تجارت ضائع نہ فرمانا) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾105﴿

سوال۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں پر ہاتھ پھیرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾106﴿

سوال۔ پیروں کا خلال اوپر کی طرف سے کرنا مستحب ہے یا نیچے کی طرف سے؟

جواب۔ پیروں کا خلال اوپر کی طرف سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾107﴿

سوال۔ پیروں کا خلال کس ہاتھ کی کس انگلی سے کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ پیروں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾108﴿

سوال۔ پیروں کا خلال پاؤں کی کس انگلی سے شروع کرنا اور کس انگلی پر ختم کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے خلال شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کرنا پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے خلال شروع کرکے چھوٹی انگلی پر ختم کرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾109﴿

سوال۔ انگلیوں کا خلال کرتے وقت پورانل بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ انگلیوں کا خلال کرتے وقت پورانل بند رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾110﴿

سوال۔ وضوخانے کو صاف ستھرا رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضوخانے کو صاف ستھرا رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾111﴿

سوال۔ وضو کے بعد کھڑے ہوکر تھوڑا سا بچا ہوا پانی پینا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے بعد کھڑے ہوکر تھوڑا سا بچا ہوا پانی پینا مستحب ہے کہ یہ امراض کے لیے شفا کا سبب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾112﴿

سوال۔ وضو کے بعد پانی کس طرف منہ کرکے پینا مستحب ہے؟

جواب۔ کعبہ کی طرف منہ کرکے پانی پینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾113﴿

سوال۔ پانی پینے کے بعد کون سی دعا مانگنا مستحب ہے؟

جواب۔ پانی پینے کے بعد یہ دعا مانگنا "**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ** "(اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں سے کردے) مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾114﴿

سوال۔ اگر مذکورہ بالا دعائیں یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ کیا پڑھنا مستحب ہے؟

جواب۔ اگر مذکورہ بالا دعائیں یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ بھی درود شریف پڑھتے رہنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾115﴿

سوال۔ میانی پر پانی چھڑکنا کیسا ہے؟

جواب۔ میانی (یعنی پاجامہ کا وہ حصہ جو پیشاب گاہ کے قریب ہے) پر پانی چھڑکنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾116﴿

سوال۔ پانی چھڑکتے وقت اور وضو کرتے وقت کُرتے کے دامن یا چادر سے میانی کو چھپائے رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ پانی چھڑکتے وقت اور وضو کرتے وقت کُرتے کے دامن یا چادر سے میانی کو چھپائے رکھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴾117﴿

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ وضو کے بعد تمام وضو کا دوبارہ جائزہ لینا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے بعد تمام وضو کا دوبارہ جائزہ لینا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿118﴾

سوال۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کلمہ شھادت پڑھنا کیسا ہے؟ **مستحب نمبر**﴿119﴾

جواب۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کلمہ شھادت پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی وجہ سے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔

سوال۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر سورۃ القدر پڑھنا کیسا ہے؟ **مستحب نمبر**﴿120﴾

جواب۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر سورۃ القدر پڑھنا مستحب ہے کہ اس سے ان شاءاللہ کبھی اندھا نہیں ہوگا۔

سوال۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے "**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ** "پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے "**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ** "(تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں) پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿121﴾

سوال۔ وضو کے بعد وضو کے اعضاء پر ہاتھ پھیرنا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کے بعد وضو کے اعضاء پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿122﴾

سوال۔ اعضاءِ وضو پر نمی باقی رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ اعضاءِ وضو پر نمی باقی رکھنا مستحب ہے کہ بروزِ قیامت یہ نمی نیکیوں والے ترازو میں رکھی جائے گی۔ **مستحب نمبر**﴿123﴾

سوال۔ ٹپکتے قطروں سے جسم، کپڑوں اور مسجد کو محفوظ رکھنا کیسا ہے؟ **مستحب نمبر**﴿124﴾

جواب۔ ٹپکتے قطروں سے جسم، کپڑوں اور مسجد کو محفوظ رکھنا مستحب ہے، خصوصاً جب مسجد میں جانا ہو کہ مسجد میں مستعمل قطرے گرانا مکروہ تحریمی ہے۔

سوال۔ وضو کے بعد **تحیۃ الوضو** کے دو نوافل پڑھنا کب مستحب ہے؟

جواب۔ مکروہ وقت نہ ہو تو **تحیۃ الوضو** کے دو نوافل پڑھنا مستحب ہے۔ **مستحب نمبر**﴿125﴾

سوال۔ ظاہری وضو کے بعد باطنی وضو کرنا کیسا ہے؟ **مستحب نمبر**﴿126﴾

جواب۔ امام غزالی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ ظاہری اعضاء دھونے کے بعد باطنی وضو یعنی گزشتہ گناہوں سے سچی توبہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرنا مستحب ہے۔

﴿وضو کرنے کا آسان طریقہ﴾

سوال۔ وضو کا طریقہ سکھانے کے لیے دوسرے کو عملی طور پر وضو کر کے دکھانا کیسا ہے؟

جواب۔ وضو کا طریقہ سکھانے کے لیے دوسرے کو عملی طور پر وضو کر کے دکھانا سنت ہے۔

سوال۔ جب فرض نماز یا سنتیں مؤکدہ یا جماعت رہ جانے کا ڈر ہو تو وضو کو مختصر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ جب فرض نماز یا سنتیں مؤکدہ یا جماعت رہ جانے کا ڈر ہو تو وضو کے فرائض ضرور ادا کریں اور سنن و مستحبات چھوڑ دیں یا مختصر کریں۔ جیسے اعضاءِ مغسولہ کو تین تین بار دھونے کی بجائے ایک ایک بار دھوئیں، مکمل سر کا مسح کرنے کی بجائے چوتھائی سر کا مسح کریں۔ مسواک چھوڑ دیں وغیرہ۔

سوال۔ وضو کا عملی طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ احناف کے نزدیک وضو کا عملی طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔﴿اس طریقہ میں وضو کے فرائض، سنتیں اور مستحباب کا ذکر ہے﴾

(1) دل سے نیت کرنے کے ساتھ ساتھ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کریں۔

1۔ سب سے پہلے دل میں نیت کرنے کے ساتھ ساتھ زبان سے نیت کے الفاظ اس طرح ادا کریں۔ "اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور پاکی حاصل کرنے کے لیے میں وضو کر رہا ہوں"۔

2۔ اگر پہلے سے وضو ہو تو اس طرح نیت کے الفاظ ادا کریں۔ "اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے میں وضو پر وضو کر رہا ہوں"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3۔ہر عضو دھوتے وقت نیتِ وضو حاضر رکھیں۔

(2)کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے اونچی پاک جگہ پر بیٹھیں۔

1۔ کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے اونچی پاک جگہ پر بیٹھیں۔

2۔اگر لوٹے یا برتن سے وضو کرنا ہو تو وہ لوٹا یا برتن دائیں طرف رکھیں اور پانی میں بے دھلی انگلیاں داخل مت کریں ورنہ پانی مستعمل ہو جائے گا۔

3۔وضو میں بغیر عذر کے کسی سے مدد نہ لیں۔

(3)بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں۔

1۔وضو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا) پڑھیں۔

2۔پھر بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ(اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) پڑھیں کہ جب تک وضو رہتا ہے فرشتے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

3۔وضو کا ہر ہر عمل کرتے وقت تسمیہ، درود شریف، یا قادر یا قادر اور کلمہ شہادت پڑھتے رہیں۔

(4)آستینیں چڑھا لینے کے بعد نل حسبِ ضرورت کھولیں۔

1۔پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے آستینیں چڑھا لینے کے بعد نل حسبِ ضرورت کھولیں۔

2۔تازہ یا گرم کے پانی کے حصول کے وقت اور صابن کا استعمال کرتے وقت پانی میں اسراف سے بچیں۔

3۔دورانِ وضو ممکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھیں تاکہ بوقتِ ضرورت فوراً پانی کی دھار کم یا زیادہ کی جاسکے۔

(5)ترتیب کا خیال رکھیں۔

وضو کے تمام افعال خصوصاً فرائض میں ترتیب کا خیال رکھیں۔

(6) اعضاء کو پے درپے دھوئیں۔

تمام اعضاء کو پے درپے دھوئیں یعنی پہلے عضو کے خشک ہونے سے پہلے پہلے دوسرا عضو دھو لیں۔اسی طرح باقی اعضاء دھوئیں۔

(7)تمام وضو اطمینان و سکون سے کریں۔

جلد بازی سے بچتے ہوئے تمام وضو اطمینان وسکون سے کریں۔

(8)دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھوئیں۔

پہلے دایاں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئیں۔پھر بایاں ہاتھ کلائی تک تین بار دھوئیں۔

(9)دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

دائیں ہاتھ کی پشت پر بائیں ہاتھ کا باطن رکھ کر پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بائیں ہاتھ کی تر انگلیوں سے خلال کریں۔پھر بائیں ہاتھ کی پشت پر دائیں ہاتھ کا باطن رکھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا دائیں ہاتھ کی تر انگلیوں سے خلال کریں۔

(10)تین بار تمام دانتوں پر مسواک کریں۔

1۔کھجور یا کسی کڑوی لکڑی کی مسواک لیں۔جس کی موٹائی چھنگلیا کے برابر ہو اور لمبائی زیادہ سے زیادہ ایک بالشت تک ہو کیونکہ جو مسواک ایک بالشت سے زیادہ ہو اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔نیز مسواک اتنی چھوٹی نہ لیں کہ اسے پکڑنا ہی مشکل ہو۔

2۔مسواک کو دائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے، بیچ کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر، انگوٹھا مسواک کے سرے پر نیچے ہو اور مٹھی بند نہ کریں کہ بواسیر ہونے کا خدشہ ہے۔

3۔ایک طرف سے مسواک کے ریشے دانتوں سے نرم کرنے کے بعد پھر ریشوں کو دھو کر اور کلی کر کے پہلے دائیں طرف کے اوپر کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دانتوں پر چوڑائی (جو کہ منہ کی لمبائی اور چہرے کی چوڑائی ہے) میں پھر بائیں طرف کے اوپر کے دانتوں پر چوڑائی میں پھر دائیں طرف کے نیچے کے دانتوں پر چوڑائی میں اور پھر بائیں طرف کے نیچے کے دانتوں پر چوڑائی میں مسواک کرنے کے بعد کلی کریں اور مسواک کے ریشے دھوئیں۔ دوسری بار اسی ترتیب سے دانتوں پر مسواک کرنے کے بعد کلی کریں اور مسواک کے ریشے دھوئیں۔ تیسری بار اسی ترتیب سے دانتوں پر مسواک کرنے کے بعد کلی کریں اور مسواک کے ریشے دھوئیں۔

4۔ مسواک کرتے وقت پورا نل بند رکھیں۔

5۔ جب مسواک قابل استعمال نہ رہے تو اسے دھو کر دفن کریں یا بہادیں یا کسی اونچی جگہ پر ریشے اوپر کئے ہوئے رکھیں کہ ایک تو یہ آلہ اِدائے سنت ہے اس کی تعظیم چاہیے۔ دوسرا مسلمان کا لعاب ناپاک جگہ لگنے سے بچانا چاہیے۔

6۔ اگر مسواک نہ ہو تو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی یا کپڑے سے دانت صاف کریں۔ اور جس کے دانت نہ ہوں وہ انگلی یا کپڑے سے مسوڑھے صاف کرے۔

7۔ مسواک کرتے وقت کعبے شریف کی طرف تھوکنے یا بلغم ڈالنے سے اجتناب کریں۔

8۔ مسواک کے دوران منہ سے نکلنے والی بلغم کو دفن کریں یا بہادیں۔

(11) تین بار مبالغہ کے ساتھ کلی کریں۔

1۔ دائیں ہاتھ کے چلو میں حسبِ ضرورت نیا پانی لے کر منہ میں پانی ڈال کر مبالغہ کے ساتھ (یعنی منہ کے ہر ہر پرزہ اور کھڑکیوں میں پانی بہا کر) پہلی کلی کریں۔ پھر دائیں ہاتھ کے چلو میں حسبِ ضرورت نیا پانی لے کر منہ میں پانی ڈال کر مبالغہ کے ساتھ دوسری کلی کریں۔ پھر دائیں ہاتھ کے چلو میں حسبِ ضرورت نیا پانی لے کر منہ میں پانی ڈال کر مبالغہ کے ساتھ تیسری کلی کریں۔

2۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ کریں یعنی منہ اوپر کر کے انتہاء حلق تک پانی پہنچائیں۔

3۔ تینوں کلیاں کرتے وقت پورا نل بند رکھیں۔

4۔ کلی کرتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ**" (اے اللہ تو میری مدد فرما کہ قرآن کی تلاوت کرسکوں اور تیرا ذکر کرسکوں اور تیرا شکر ادا کرسکوں اور تیری اچھی عبادت کرسکوں) پڑھیں۔

5۔ کلی کرتے وقت کعبے شریف کی طرف تھوکنے یا بلغم ڈالنے سے اجتناب کریں۔

6۔ کلی کے دوران منہ سے نکلنے والی بلغم کو دفن کریں یا بہادیں۔

(12) تین بار ناک میں پانی چڑھائیں۔

1۔ دائیں ہاتھ میں تقریباً آدھا چلو نیا پانی لے کر ناک میں پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے ناک کا ظاہری حصہ اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کا اندرونی حصہ صاف کریں۔ پھر دوسری اور تیسری بار اسی طریقہ سے ناک صاف کریں۔

2۔ اگر روزہ نہ ہو تو ناک میں پانی ڈالتے وقت تینوں بار مبالغہ کریں یعنی ناک کی جڑ کے نرم حصے تک پانی بہائیں۔

3۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت یا ناک صاف کرتے وقت پورا نل بند رکھیں۔

4۔ ناک سے نکلنے والا مادہ کعبہ شریف کی طرف نہ پھینکیں۔

5۔ ناک سے نکلنے والا مادہ دفن کرنا یا بہادیں۔

6۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت "**اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ**" (اے اللہ تو مجھے جنت کی خوشبو سونگھانا اور دوزخ کی بدبو نہ سونگھانا) پڑھیں۔

(13) تین بار مکمل چہرہ دھوئیں۔

1۔ دونوں ہاتھوں سے مکمل چہرے کو اس کی اصل مقدار (جو پہلے فرض کے تحت گزر چکی ہے) سے کچھ زیادہ تین بار دھوئیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

2۔چہرہ دھونے کی ابتداء پیشانی سے کرتے ہوئے پیشانی کے سرے پر پانی پھیلا کر آرام سے ڈالیں۔

3۔چہرہ دھوتے وقت چہرے پر طمانچے مت ماریں۔

4۔چہرے کو دھوتے وقت گزشتہ تمام احتیاطوں (جو پہلے فرض کے تحت گزریں) کا خیال رکھیں۔

5۔منہ دھوتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ**" (اے اللہ تو میرے چہرے کو روشن رکھنا جس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے اور بہت سے چہرے سیاہ ہوں گے) پڑھیں۔

6۔ایک ہاتھ والا پہلے دائیں طرف سے چہرہ دھوئے پھر بائیں طرف سے دھوئے۔

(14) داڑھی کا ایک بار خلال اور مسح کریں۔

1۔لمبی داڑھی کا خلال اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کم پانی سے تر کرنے کے بعد گردن کی طرف سے لمبی داڑھی میں داخل کر کے سامنے سے نکالیں۔پھر تر ہاتھوں سے داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کریں۔اگر داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کو دھولیں تو زیادہ بہتر ہے۔

2۔داڑھی کا خلال یا مسح کرتے وقت ٹونٹی مکمل بند رکھیں۔

3۔ایک ہاتھ والا پہلے دائیں طرف سے داڑھی کا خلال یا مسح کرے یا داڑھی کو دھوئے۔

(15) تین بار کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئیں۔

1۔پہلے دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین بار مکمل دھوئیں یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہادیں۔پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین بار مکمل دھوئیں یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہادیں۔

2۔ہاتھوں کو دھونے کی ابتداء انگلیوں سے کریں۔

3۔ہاتھوں کو دھوتے وقت گزشتہ تمام احتیاطوں (جو دوسرے فرض کے تحت گزریں) کا خیال رکھیں۔

4۔ہاتھوں کو کہنیوں سے زیادہ یعنی نصف بازو تک دھولیں تو زیادہ بہتر ہے۔

5۔ہاتھوں کے قطرے ٹپکالیں۔

6۔دایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَا سِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا**" (اے اللہ میرا نامہء اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان فرمانا) پڑھیں۔

7۔بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّ رَاءِ ظَھْرِیْ**" (اے اللہ میرا نامہءِ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی پیٹھ کے پیچھے سے دینا) پڑھیں۔

8۔کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر تین بار ہاتھ پھیریں۔

(16) پورے سر،کانوں اور گردن کا مسح کریں۔

1۔سر،کانوں اور گردن کا مسح اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھوں کو آدھے چلو پانی سے تر کرنے کے بعد دونوں انگوٹھوں اور شہادت والی دونوں انگلیوں کو چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سرے آپس میں ملا کر پیشانی کی طرف سے سر کے مسح کا آغاز کرتے ہوئے سر کے بالوں یا سر کی جلد کے آخر تک اس طرح لے جائیں کہ دونوں ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں۔پھر سر کے دائیں اور بائیں حصے کا دونوں ہتھیلیوں سے مسح کرتے ہوئے دونوں ہاتھ سر کے بالوں یا جلد کے آخر سے پیشانی کی طرف واپس لائیں۔پھر شھادت والی دونوں انگلیوں کے پیٹ سے دونوں کانوں کے اندرونی مکمل حصے کا مسح کریں۔پھر دونوں انگوٹھوں کے پیٹ سے دونوں کانوں کے بیرونی حصہ کا مسح کریں۔پھر دونوں چھوٹی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کریں۔پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں۔

2۔ایک ہاتھ والا اپنا ہاتھ تر کرنے کے بعد دائیں طرف کے سر،کان اور گردن کا مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق مسح کرے پھر دوبارہ ہاتھ تر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرنے کے بعد بائیں طرف کے سر، کان اور گردن کا مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق مسح کرے۔

3۔سر، کانوں اور گردن کا مسح کرتے وقت پورا نل بند رکھیں۔

4۔سر کا مسح کرتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ**" (اے اللہ تو مجھے اپنے عرش کے سایے تلے جگہ دینا جس دن تیرے عرش کے سایے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا) پڑھیں۔

5۔کانوں کا مسح کرتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہ**" (اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو بات سنتے ہیں پھر اچھی بات پر عمل کرتے ہیں) پڑھیں۔

6۔گردن کا مسح کرتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ**" (اے اللہ میری گردن دوزخ سے آزاد کردے) پڑھیں۔

(17)دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں۔

1۔بائیں ہاتھ سے پہلے دایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار مکمل دھوئیں یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہادیں۔پھر بائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار مکمل دھوئیں یا ایک بار دھوتے وقت تین بار مکمل دھونے جتنا پانی بہادیں۔

2۔دونوں پاؤں دھوتے وقت گزشتہ تمام احتیاطوں (جو چوتھے فرض کے تحت گزریں) کا خیال رکھیں۔

3۔پاؤں کے دھونے کا آغاز انگلیوں سے کریں۔

4۔دونوں پاؤں ٹخنوں سے زیادہ یعنی نصف پنڈلی تک دھوئیں۔

5۔ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں پر ہاتھ پھیریں۔

6۔دایاں پاؤں دھوتے وقت یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ**" (اے اللہ میرے قدم پل صراط پر ثابت رکھنا جس دن بہت سے قدم پھسل جائیں گے) پڑھیں۔

7۔بایاں پاؤں دھوتے وقت یہ "**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ**" (اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش دینا اور میری کوشش کو قبول فرمالینا اور میری تجارت ضائع نہ فرمانا) پڑھیں۔

(18)دونوں پیروں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

1۔بائیں ہاتھ کی چھنگلیا تر کرنے کے بعد اوپر کی طرف سے پہلے دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے خلال شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کریں اور پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کے ساتھ ہی اوپر کی طرف سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے خلال شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

2۔انگلیوں کا خلال کرتے وقت پورا نل بند رکھیں۔

3۔دامن یا چادر سے میانی کو چھپائے ہوئے میانی (یعنی پاجامہ کا وہ حصہ جو پیشاب گاہ کے قریب ہے) پر پانی چھڑکیں۔

4۔وضو کے بعد وضو کے اعضاء پر ہاتھ پھیریں۔

5۔تمام وضو کا دوبارہ جائزہ لیں۔

(19)کھڑے ہو کر تھوڑا سا بچا ہوا پانی پیئیں۔

1۔وضو کے بعد کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر تھوڑا سا بچا ہوا پانی پئیں کہ یہ امراض کے لیے شفا کا سبب ہے۔

2۔پانی پینے کے بعد یہ دعا "**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ**" (اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں سے کردے) مانگیں۔

3۔اگر مذکورہ بالا دعائیں یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ بھی درود شریف پڑھتے رہیں۔

(20)کلمہ شہادت اور سورۃ القدر پڑھیں۔

1۔وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھیں کہ اس کی وجہ سے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

2۔پھر آسمان کی طرف نظر اٹھائے ہوئے سورۃ القدر پڑھیں کہ اس سے ان شاء اللہ کبھی اندھا نہیں ہوگا۔

3۔پھر آسمان کی طرف منہ کرکے یہ دعا **"سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ"** (تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں۔میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں) پڑھیں۔

(21)وضو کے بعد اعضاء صاف مت کریں۔

وضو کے بعد کپڑے وغیرہ سے اعضاء صاف کرکے اعضاء والی نمی ختم مت کریں کہ بروزِ قیامت یہ نمی نیکیوں والے ترازو میں رکھی جائے گی۔

(22)۔**وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکیں۔**وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکیں کہ اسے شیطان کا پنکھا کہا گیا ہے۔

(23)۔**ٹپکتے قطروں سے جسم،کپڑوں اور مسجد کو محفوظ رکھیں۔**

ٹپکتے قطروں سے جسم،کپڑوں اور مسجد کو محفوظ رکھیں۔خصوصاً جب مسجد میں جانا ہو کہ مسجد میں مستعمل قطرے گرانا مکروہ تحریمی ہے۔

(24)باطنی وضو کریں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ظاہری اعضاء دھونے کے بعد باطنی وضو یعنی گزشتہ گناہوں سے سچی توبہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کریں۔

(25) **تحیۃ الوضو کے دو نوافل پڑھیں**۔مکروہ وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضو کے دو نوافل پڑھیں۔

﴿وضو کو توڑنے والی چیزوں کا بیان﴾

سوال۔وضو کو کتنی چیزیں توڑ دیتی ہیں؟

جواب۔وضو کو 11 چیزیں توڑ دیتی ہیں۔

سوال۔وضو کو توڑنے والی 11 چیزوں کی وضاحت کریں؟

جواب۔وضو کو توڑنے والی 11 چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔

﴿1﴾۔بالغ کا جاگتے ہوئے رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

1۔بالغ مرد یا بالغہ عورت کا جاگتے ہوئے رکوع وسجدہ والی نماز میں اتنی بلند آواز سے ہنسنا کہ اردگرد کے لوگ سن لیں وضو کو توڑ دیتا ہے اور نماز بھی فاسد کردیتا ہے۔

2۔اگر نابالغ بچے یا نابالغہ بچی نے قہقہہ مارا،یا بالغ مرد یا بالغہ عورت نے نماز کے اندر سوتے ہوئے قہقہہ مارا یا نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت میں قہقہہ مارا تو ان سب صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹے گا البتہ وہ نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت فاسد ہوجائے گا۔

3۔اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ آواز خود تو سنی پر اردگرد کے لوگوں نے نہ سنی بشرطیکہ شور شرابا ہنسی کی آواز سننے سے مانع نہ ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا البتہ نماز جاتی رہے گی۔

4۔اگر صرف مسکرایا کہ آواز بلکل نہ نکلی تو نہ وضو ٹوٹے گا اور نہ ہی نماز فاسد ہوگی۔

﴿2﴾۔کھانے یا پانی یا صفراء یا جمے ہوئے خون کی منہ بھر کر قے آنا۔

1۔کھانے یا پانی یا صفراء یعنی پیلے رنگ کے کڑوے پانی یا جمے ہوئے خون کی منہ بھر کر قے (جسے بے تکلف نہ روک سکتے ہوں) آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

2۔تھوک پر غالب بہتے خون کی قے وضو توڑ دیتی ہے۔جبکہ جمے ہوئے خون کی قے وضو نہیں توڑتی جبکہ منہ بھر کر نہ ہو۔

3۔بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی اگرچہ منہ بھر کر ہو۔

4۔پانی پیا،ابھی معدے تک پہنچا ہی تھا کہ قے آگئی تو منہ بھر ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا اور وہ پانی ناپاک ہے اگرچہ وہ پانی کتنا ہی صاف وشفاف ہو۔لیکن اگر پانی پیا اور وہ سینے تک ہی پہنچا تھا کہ قے آگئی تو نہ وضو ٹوٹے گا اور نہ ہی وہ پانی نجس ہے بشرطیکہ معدے والی قے کی آمیزش اس میں نہ ہو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5۔ اگر تھوڑی تھوڑی چند بار قے آئی کہ اس کا مجموعہ منہ بھر کر بنتا ہے تو متلی ایک ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔ البتہ ایک مجلس میں متعدد بار قے آنے کی صورت میں وضو کر لینا بہتر ہے اگر چہ اس کی متلی ایک نہ ہو۔

6۔ قے میں صرف سانپ یا کیڑے نکلیں تو وضو نہیں ٹوٹے گا بشرطیکہ ان کے ساتھ منہ بھر کر رطوبت نہ ہو۔

3۔ جسم سے خون یا پیپ یا زرد پانی کا نکل کر جسم کے اس حصے تک پہنچنے کی صلاحیت رکھنا جس حصے کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔

1۔ پھنسی یا پھوڑے یا دانے یا زخم یا جسم کے کسی بھی حصے سے خون یا پیپ یا زرد پانی کا نکل کر جسم کے اس حصے تک پہنچنے کی صلاحیت رکھنا جس حصے کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو توڑ دے گا۔ یہ خون، پیپ اور زرد پانی نجس ہے۔ اس سے جسم اور کپڑوں کو محفوظ رکھیں۔

2۔ اگر خون یا پیپ صرف چمکے مگر بہنے کی طاقت نہ رکھے جیسے سوئی کی نوک لگنے سے یا مسواک کرنے سے خون کا صرف ابھرنا یا زخم کے گڑھے میں رطوبت کا صرف ظاہر ہونا یا سیب کھاتے وقت سیب پر یا ناک میں انگلی ڈالی تو انگلی پر خون کا نشان وغیرہ تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

3۔ اگر خون یا پیپ جسم کے ایسے حصے کی طرف بہنے کی طاقت رکھتا ہو جس حصے کا وضو یا غسل میں دھونا فرض نہیں جیسے آنکھ یا کان کے سوراخ میں موجود دانہ پھٹ جائے تو اس کا خون یا زرد پانی بہہ کر آنکھ یا کان کے سوراخ کے اندر ہی رہے تو تب بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔

4۔ اگر خون یا پیپ نکلے تو اس کو بہنے سے قبل پانی وغیرہ سے دھو دیا، یا راکھ و مٹی وغیرہ سے صاف کر دیا، یا خشک کر دیا، یا روئی یا کپڑے وغیرہ نے چوس لیا، یا کسی جاندار نے پی لیا تو وضو ٹوٹ جائے گا بشرطیکہ اگر اس خون کو دھویا، یا صاف، یا چوسا، یا پیا نہ جاتا تو وہ بہہ کر جسم کے اس حصے تک پہنچ جاتا جس حصے کا دھونا وضو یا غسل میں فرض ہے۔

5۔ پھنسی یا زخم یا دانے کو دبا کر یا گوشت اور نس میں ٹیکہ لگا کر بہنے کی مقدار جتنا خون یا پیپ یا زرد پانی نکالا تو بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔

6۔ آنکھ کی بیماری کی وجہ سے جو آنسو نکلتا ہے یا اندھے کی آنکھ سے جو رطوبت نکلتی ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور ایسا آنسو یا رطوبت ناپاک ہے۔ جسم یا کپڑے پر لگا تو اسے ناپاک کر دے گا۔ اکثر لوگ اس مسئلے سے غافل ہونے کی وجہ سے ایسے آنسو یا رطوبت کو کپڑے یا رومال وغیرہ کے ساتھ صاف کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح وہ کپڑا یا رومال ناپاک ہو جاتا ہے۔

7۔ جسم کے کسی بھی حصہ سے کیڑا نکلا یا زخم وغیرہ سے گوشت کا ٹکڑا گرا تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ اس کیڑے یا گوشت کے ٹکڑے پر بہنے کی مقدار جتنا خون یا پیپ یا زرد پانی نہ لگا ہوا ہو۔

8۔ اگر چھالے کو نوچ دیا، اس چھالے سے بہنے کی مقدار جتنا پیپ یا خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

9۔ منہ سے نکلنے والا خون اگر تھوک پر غالب ہو یعنی اگر تھوک سرخ نظر آئے تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر زرد نظر آئے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

10۔ بڑی جونک وغیرہ نے بہنے کی مقدار جتنا خون چوس لیا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اگر چھوٹی جونک، مکھی، مچھر، پسو، کھٹمل جیسے چھوٹے جانداروں میں سے کسی نے خون چوسا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

11۔ ناک صاف کرتے وقت ناک سے جما ہوا خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ وضو کرنا زیادہ مناسب ہے۔

12۔ خارش یا دانوں میں سے رطوبت نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن اگر دانوں میں سے دھاگے نما ڈورے نکلیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

4۔ سرین اٹھائے ہوئے غافل ہو کر سونا۔ جس سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اس سونے میں دو شرائط کا بیک وقت پایا جانا ضروری ہے۔ (1) دونوں سرین کا اچھی طرح جما ہوا ہونا۔ (2) غافل کر دینے والی حالت میں اچھی طرح سونا۔

سونے کے وہ دس انداز جس سے وضو نہیں ٹوٹتا

دونوں سرین جمائے ہوئے غافل ہو کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اس کی مندرجہ ذیل دس صورتیں بنتی ہیں۔

1۔ دونوں پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے سونا۔

2۔ پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے کر بیٹھے ہوئے سونا۔

3۔ چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے سونا۔

4۔ دو زانو سیدھے بیٹھے ہوئے سونا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

5۔زِین یا گدّی والی سواری جیسے گھوڑا،خچر،گدھا،جہاز،ریل،بس،کار،سکوٹر وغیرہ پرسیدھے بیٹھے ہوئے سونا۔

6۔بغیر زین یا بغیر گدی والی سواری پر سیدھے بیٹھے ہوئے سونا بشرطیکہ سواری پستی میں نہ اترے۔

7۔تکیہ یا دیوار وغیرہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے سونا بشرطیکہ سرین جمے ہوئے ہوں۔

8۔قیام کی حالت میں سونا۔

9۔رکوع کی حالت میں سونا۔

10۔سجدہ کی حالت میں سونا بشرطیکہ پیٹ رانوں سے اور بازو پہلوؤں سے جدا ہوں۔

نوٹ۔ 1۔اگر نماز پڑھتے ہوئے یہ صورتیں پیش آئیں تو نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ ہی نماز ٹوٹتی ہے اگرچہ قصداً سوئے۔ہاں اگر پورا رکن ہی سوتے ہوئے ادا کر دیا تو اس رکن کا اعادہ کرے۔

2۔اگر جاگتے ہوئے کوئی رکن شروع کیا پھر سو گیا تو جو حصہ جاگتے ہوئے ادا کیا وہ ادا ہو گیا اور جو سوتے ہوئے ادا کیا وہ دوبارہ ادا کرے۔

3۔اگر وضو نہ توڑنے والی حالت میں سویا،نیند کی حالت میں وضو توڑنے والی صورت میں چلا گیا تو فوراً بلا وقفہ جاگنے کی صورت میں وضو نہیں گیا۔اور اگر تاخیر ہو گئی تو وضو جاتا رہا۔

4۔اونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا اگرچہ جھوم کر گر پڑا بشرطیکہ فوراً آنکھ کھل گئی تو وضو نہیں ٹوٹا۔

5۔نماز کے انتظار میں نیند کا ایسا غلبہ ہوا کہ اس وقت کی باتوں کی اسے خبر نہ ہوئی بلکہ دو تین آواز میں آنکھ کھلی اور اپنے خیال میں سمجھتا ہے کہ سویا نہ تھا تو اس کے خیال کا اعتبار نہ ہوگا۔کسی معتبر نے بتایا کہ یہ غافل تھا یا پکارا تھا اور اس نے جواب نہ دیا تھا یا اس سے باتیں پوچھی جائیں اگر نہ بتا سکے تو وضو لازم ہے۔

فائدہ۔ انبیاء **علیھم السلام** کا سونا وضو نہیں توڑتا۔ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے۔نیند کے علاوہ باقی چیزوں سے انبیاء **علیھم السلام** کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔یادرہے وضو ٹوٹنے کا یہ حکم تعلیمِ امت کی وجہ سے ہے۔نجاست کے سبب کی وجہ سے نہیں۔کیونکہ ان کے فضلاتِ شریفہ طیب وطاہر ہیں۔

سونے کے وہ دس انداز جس سے وضو ٹوٹ جاتا ھے

اگر سونے میں یہ دونوں شرائط (1 دونوں سرین کا اچھی طرح جما ہوا ہونا۔ 2 غافل کر دینے والی حالت میں اچھی طرح سونا) نہ پائی جائیں یا ان شرائط میں سے ایک نہ پائی جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔اس کی مندرجہ ذیل دس صورتیں بنتی ہیں۔

1۔پاؤں کے تلوؤں کے بل بیٹھے ہوئے گھٹنے کھڑے کر کے سونا۔

2۔پیٹھ کے بل لیٹے ہوئے سونا۔

3۔پیٹ کے بل لیٹے ہوئے سونا۔

4۔ کروٹ کے بل لیٹے ہوئے سونا۔

5۔کہنی پر ٹیک لگائے ہوئے سونا۔

6۔پستی میں اترتے ہوئے بغیر زین یا بغیر گدی والی سواری پر بیٹھے ہوئے سونا۔

7۔بیٹھ کر آگے یا پیچھے،دائیں یا بائیں جھکے ہوئے سونا۔

8۔دوزانو بیٹھے ہوئے پیٹ رانوں پر رکھ کر سونا۔

9۔پالتی یعنی چوکڑی مار کر سر رانوں یا پنڈلیوں پر رکھے ہوئے سونا۔

10۔سجدہ کی حالت میں سونا بشرطیکہ پیٹ رانوں سے اور بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں یا کلائیاں بچھی ہوئی ہوں۔

نوٹ۔ اگر نماز پڑھتے ہوئے یہ صورتیں قصداً پیش آئیں تو وضو ٹوٹنے کے ساتھ ساتھ نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے لیکن اگر نماز پڑھتے ہوئے قصداً یہ صورتیں پیش نہ آئیں تو وضو تو ٹوٹ جائے گا پر نماز نہیں ٹوٹے گی۔وضو کرنے کے بعد مسائل نہ جاننے والا نماز دوبارہ پڑھے البتہ مسائل جاننے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

والا بقیہ نماز وہی سے شروع کرسکتا ہے۔لیکن اس کے لیے بھی بہتر یہ ہے کہ نماز نئے سرے سے پڑھ لے۔

5۔ سبیلین میں سے کسی چیز کا نکلنا۔

1۔پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، خون، کیڑا، پتھری وغیرہ میں سے کوئی چیز مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام سے نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

2۔بغیر ختنے والے مرد کے سوراخ سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی ختنہ کی کھال کے اندر ہی ہے تب بھی وضو ٹوٹ گیا۔اسی طرح عورت کے سوراخ سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی تک اوپر والی کھال کے اندر ہی ہے پھر بھی وضو ٹوٹ گیا۔

3۔عورت کے آگے والے مقام سے جو خالص رطوبت نکلتی ہے بشرطیکہ اس رطوبت میں خون کی آمیزش نہ ہو تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا اور نہ ہی اس رطوبت سے کپڑا ناپاک ہوتا ہے۔

4۔مرد یا عورت کے پیچھے والے مقام سے معمولی سی ہوا بھی خواہ آواز کے ساتھ خارج ہو یا بغیر آواز کے خارج ہو دونوں صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔مرد یا عورت کے آگے والے مقام سے ہوا خارج ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

5۔پردہ پھٹنے سے عورت کے دونوں مقام ایک ہوگئے، ہوا نکلنے کی صورت میں بدبو آئے تو وضو ٹوٹ گیا۔اگر بدبو نہیں آئی پھر بھی احتیاطاً وضو کرے اگرچہ احتمال ہو کہ ہوا آگے کے مقام سے نکلی۔

6۔اگر مرد نے اپنی پیشاب گاہ میں دوائی یا کوئی اور چیز ڈالی، پھر وہ مثانے تک پہنچنے سے پہلے اس میں سے لوٹ آئی تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

7۔مرد نے پاخانہ کے مقام میں یا عورت نے اپنے دونوں راستوں میں سے کسی ایک راستے میں دوائی یا اس جیسی کوئی اور چیز ڈالی تو دوائی وغیرہ کے باہر نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

8۔مرد یا عورت نے اپنی شرمگاہ پر روئی یا کپڑا رکھا اور وہ کپڑا پیشاب، خون، منی، ودی، مذی، پاخانہ وغیرہ سے تر ہوگیا تو وضو جاتا رہا۔

6۔ پانی سے مسنون استنجاء کرنا۔ بڑا استنجاء پہلے ڈھیلے یا ٹشو وغیرہ سے کیا پھر وضو کرلیا۔اب پانی سے مسنون استنجاء (یعنی پاؤں پھیلا کر سانس کا زور نیچے دے کر پانی سے استنجاء کرنے) سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

7۔ مباشرتِ فاحشہ کا پایا جانا۔

1۔مباشرتِ فاحشہ یعنی بغیر کپڑوں کے مرد اپنے عضو خاص کو انتشار کی حالت میں کسی مرد یا کسی عورت کی شرمگاہ سے ٹکرائے یا ایک عورت اپنی شرمگاہ کو دوسری عورت کی شرم گاہ سے ٹکرائے تو دونوں کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

2۔اگر بغیر انتشارِ آلہ کے مرد نے اپنے عضو خاص سے کسی عورت کی شرمگاہ کو مس کیا تو عورت کا وضو اس وقت بھی جاتا رہے گا البتہ مرد کا وضو نہیں جائے گا۔

8۔ بے ہوش ہونا۔ بے ہوش ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

9۔ پاگل ہو جانا۔ پاگل ہوجانے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

10۔ غشی طاری ہونا۔ غشی طاری ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

11۔ نشہ طاری ہونا۔ نشہ طاری ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے بشرطیکہ نشے سے پاؤں لڑکھڑانے لگیں۔

وضو کے مکروھات کا بیان

سوال۔ وضو کے مکروہات کتنے ہیں؟

جواب۔ وضو کے مکروہات 130 ہیں۔

سوال۔ وضو کے مکروہات یعنی ناپسندیدہ چیزیں بیان کریں؟

جواب۔ وضو کے مکروہات یہ ہیں۔(مندرجہ ذیل مکروہات میں مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی دونوں شامل ہیں)

(1) دل سے نیت نہ کرنا۔(2) زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہ کرنا۔(3) کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے وضو نہ کرنا۔(4) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا۔(5) وضو کے لیے ناپاک جگہ بیٹھنا۔(6) ناپاک جگہ وضو کا پانی گرانا۔(7) پانی والے برتن میں مستعمل پانی گرانا۔(8) پانی سے بھرے ہوئے چلو میں چہرے کے مستعمل قطرے گرانا۔(9) مستعمل پانی سے حفاظت کے لیے اونچی جگہ پر وضو نہ کرنا۔(10) کھڑے ہوکر وضو کرنا۔(11) وضو کا برتن بائیں طرف رکھنا۔(12) وضو شروع کرنے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** نہ پڑھنا۔(13) وضو کرتے وقت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دنیاوی باتیں کرنا۔(14) پانی کے اسراف سے بچنے کے لیے نل حسبِ ضرورت نہ کھولنا۔(15) وضو میں زیادہ پانی خرچ کرنا۔(16) پانی اتنا کم خرچ کرنا کہ سنت بھی ادا نہ ہو۔(17) وضو میں بغیر ضرورت کسی سے مدد لینا۔(18) نل کھولنے سے پہلے آستینیں نہ چڑھانا۔(19) وضو کرتے وقت جلد بازی کرنا۔(20) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار نہ دھونا۔(21) پہلے بائیں ہاتھ کلائی تک دھونا۔(22) تمام اعضاء کو سختی سے دھونا۔(23) ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال نہ کرنا۔(24) بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال پہلے کرنا۔(25) پورا نل بند کر کے خلال نہ کرنا۔(26) دائیں بائیں اوپر نیچے کے تمام دانتوں پر مسواک نہ کرنا۔(27) مسواک بائیں ہاتھ سے کرنا۔(28) بائیں طرف کے دانتوں سے مسواک کرنے کا آغاز کرنا۔(29) تین بار مسواک نہ کرنا۔(30) ہر مرتبہ مسواک کے ریشے نہ دھونا۔(31) مسواک کرتے وقت پورا نل بند نہ رکھنا۔(32) مسواک کرتے ہوئے تین بار کلی نہ کرنا۔(33) مسواک دانتوں کی لمبائی (جو کہ منہ کی چوڑائی ہے) میں کرنا۔(34) پہلے دائیں طرف کے اوپر کے دانتوں پر مسواک نہ کرنا۔(35) مسواک خشک لکڑی کی کرنا۔(36) سخت ریشے والا مسواک کرنا۔(37) مسواک کے دونوں طرف سے ریشے بنانا۔(38) ٹوٹے ہوئے ریشے نالی میں بہانا۔(39) میٹھی لکڑی کا مسواک کرنا۔(40) ٹیڑھی لکڑی کی مسواک کرنا۔(41) زیادہ گرہوں والی لکڑی کا مسواک کرنا۔(42) چھنگلیا کے برابر موٹی مسواک نہ کرنا۔(43) ایک بالشت سے زیادہ لمبی مسواک کرنا کیونکہ جو مسواک ایک بالشت سے زیادہ ہو اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔(44) مسواک کو درست طریقے کے مطابق نہ پکڑنا۔(45) چت لیٹے مسواک کرنا۔(46) مسواک کرتے وقت مٹھی بند رکھنا کہ بواسیر ہونے کا خدشہ ہے۔(47) جب جماعت شروع ہو چکی ہو اس وقت مسواک کرتے رہنا۔(48) مسواک کرتے وقت کعبے شریف کی طرف تھوکنا یا بلغم ڈالنا۔(49) مسواک اتنی چھوٹی کرنا کہ جس کا پکڑنا ہی مشکل ہو۔(50) جب مسواک قابل استعمال نہ رہے تو اسے بغیر دھوئے نالی میں یا گندگی کے ڈھیر پر پھینکنا۔(51) ریشے نیچے کیے ہوئے مسواک کھڑی کر کے رکھنا۔(52) تین بار کلی نہ کرنا۔(53) تین چلو پانی سے کلی نہ کرنا۔(54) کلی کرتے وقت چلو میں ہر بار نیا پانی نہ لینا۔(55) بائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالنا۔(56) کلی کرتے وقت روزہ دار کے لیے غرغرہ کرنا۔(57) تینوں بار مبالغہ نہ کرنا۔(58) پورا نل بند کر کے کلی نہ کرنا۔(59) چلو میں ضرورت سے زیادہ پانی بھرنا کہ اچھلتا رہے۔(60) قبلہ کی طرف تھوک یا بلغم یا کلی ڈالنا۔(61) منہ سے نکلنے والی بلغم کو بغیر دفن کیے اور بغیر بہائے چھوڑ دینا۔(62) تین بار ناک میں پانی نہ چڑھانا۔(63) تین چلو پانی سے ناک میں پانی نہ چڑھانا۔(64) چلو میں ہر بار نیا پانی نہ لینا۔(65) بائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا۔(66) ناک میں پانی ڈالتے وقت روزہ دار کا مبالغہ کرنا یعنی ناک کی جڑ تک پانی پہنچانا۔(67) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔(68) نل بند کیے بغیر ناک صاف کرنا۔(69) ناک میں پانی ڈالتے وقت آدھے سے زیادہ چلو پانی سے بھرنا۔(70) دائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈالنا۔(71) ناک سے نکلنے والا مادہ بغیر دفن کیے اور بغیر بہائے چھوڑ دینا۔(72) تین بار مکمل چہرہ نہ دھونا (73) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا۔(74) چہرہ دھوتے وقت ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرنا اور اگر کچھ سوکھا رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا۔(75) بغیر عذر کے ایک ہاتھ سے چہرہ دھونا۔(76) چہرہ دھونے کی ابتداء پیشانی سے نہ کرنا۔(77) چہرے پر سختی سے پانی ڈالنا۔(78) چہرے پر طمانچے مارنا۔(79) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف سے چہرہ دھونا۔(80) لمبی داڑھی کا خلال چھوڑنا۔(81) داڑھی کا خلال کرتے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کا سامنے کی طرف سے داخل کر کے گردن کی طرف سے نکالنا۔(82) داڑھی کا خلال کرتے وقت ٹوٹی مکمل بند نہ رکھنا۔(83) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف سے داڑھی کا خلال کرنا۔(84) داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح ترک کرنا۔(85) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف سے داڑھی کا مسح کرنا۔(86) داڑھی کا مسح کرتے وقت ٹوٹی بند نہ رکھنا۔(87) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف سے داڑھی دھونا۔(88) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین بار نہ دھونا جبکہ ایک بار دھوتے وقت تین بار دھونے جتنا پانی نہ بہایا ہو۔(89) ہاتھ دھوتے وقت تین مرتبہ ناخنوں سے کہنیوں تک مسلسل پانی کی دھار چلاتے رہنا (90) پہلے بایاں ہاتھ دھونا۔(91) چلو بھر کر کہنیوں کی طرف پانی بہانا۔(92) ہاتھوں کو دھونے کی ابتداء انگلیوں سے نہ کرنا۔(93) ڈھیلی انگوٹھی کو حرکت نہ دینا۔(94) تازہ یا گرم کے پانی کے حصول کے وقت اور صابن کا استعمال کرتے وقت پانی ضائع کرنا۔(95) پورے سر کا مسح نہ کرنا۔(96) سر کے مسح کا آغاز پیشانی کی طرف سے نہ کرنا۔(97) بغیر عذر کے ایک ہاتھ سے سر کا مسح کرنا۔(98) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف سے سر کا مسح کرنا۔(99) سر کا مسح کرتے وقت پورا نل بند نہ رکھنا۔(100) آدھے چلو سے زیادہ پانی سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کرنا۔(101) سر کے مسح کی ابتداء انگوٹھے چومنے سے کرنا۔(102) دونوں کانوں کے تمام نشیب وفراز حصوں کا مسح نہ کرنا۔(103) ایک ہاتھ والے کا پہلے بائیں طرف کے کان کا مسح کرنا۔(104) پورا نل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بند کر کے کانوں کا مسح نہ کرنا۔(105) گلے کا مسح کرنا۔(106) گردن کا مسح نہ کرنا۔(107) سر کے مسح کے ساتھ کانوں اور گردن کا مسح نہ کرنا۔(108) تین جدید پانیوں سے تین بار سر یا کان یا گردن کا مسح کرنا۔(109) سر، کان اور گردن میں سے ہر ایک کے مسح کے لیے علیحدہ علیحدہ نئے پانی سے ہاتھ تر کرنا۔(110) سر، کانوں اور گردن کا مسح درست طریقہ کے مطابق نہ کرنا۔(111) گردن کے مسح کے وقت پورانل بند نہ رکھنا۔(112) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ نہ دھونا جبکہ ایک بار دھوتے وقت تین بار دھونے جتنا پانی نہ بہایا ہو۔(113) پاؤں دھوتے وقت تین مرتبہ ناخنوں سے گٹوں تک مسلسل پانی کی دھار چلاتے رہنا۔(114) پہلے بایاں پاؤں دھونا۔(115) پاؤں دائیں ہاتھ سے دھونا۔(116) پاؤں کے دھونے کا آغاز انگلیوں سے نہ کرنا۔(117) دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال ترک کرنا۔(118) بائیں پاؤں کا خلال پہلے کرنا۔(119) پیروں کا خلال نیچے کی طرف سے کرنا۔(120) خلال بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے نہ کرنا۔(121) خلال درست طریقے کے مطابق نہ کرنا۔(122) انگلیوں کا خلال کرتے وقت پورانل بند نہ رکھنا۔(123) وضوخانے کو گندا رکھنا۔(124) وضو کے بعد کھڑے ہو کر تھوڑا سا بچا ہوا پانی نہ پینا۔(125) کعبہ کی طرف منہ کر کے پانی نہ پینا۔(126) وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کلمہ شہادت نہ پڑھنا۔(127) وضو کے بعد ہاتھ جھٹکنا کہ اسے شیطان کا پنکھا کہا گیا ہے۔(128) ٹپکتے مستعمل قطروں سے جسم، کپڑوں اور مسجد کو آلودہ کرنا۔(129) مسجد کے اندر وضو کرنا۔(130) وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء پونچھنا کہ بغیر ضرورت اعضاء خود خشک کرنا مستحب نہیں۔

ان چیزوں کا بیان جن کی وجہ سے وضو کرنا فرض یا واجب یا سنت یا مستحب ہوتا ھے

سوال۔ وضو کرنا کب فرض ہے؟

جواب۔ اگر وضو نہ ہو تو نماز، سجدہ تلاوت، نمازِ جنازہ اور قرآنِ عظیم کو چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔

سوال۔ وضو کرنا کب واجب ہے؟

جواب۔ طواف کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔

سوال۔ وضو کرنا کب سنت ہے؟

جواب۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لیے وضو کرنا سنت ہے۔(1) اذان سے پہلے (2) اقامت سے پہلے (3) جمعہ کے خطبہ سے پہلے (4) عیدین کے خطبہ سے پہلے (5) غسلِ جنابت سے پہلے (6) جنبی کے لیے کھانے پینے یا سونے سے پہلے (7) حضور ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت سے پہلے (8) عرفہ میں ٹھہرنے سے پہلے (9) صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے پہلے۔

سوال۔ وضو کرنا کب مستحب ہے؟

جواب۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لیے وضو کرنا مستحب ہے۔(1) سونے سے پہلے (2) سونے کے بعد (3) میت نہلانے کے بعد (4) میت اٹھانے کے بعد (5) جماع سے پہلے (6) غصہ کے وقت (7) زبانی قرآنِ پاک پڑھنے سے پہلے (8) حدیثِ مبارکہ پڑھنے یا پڑھانے سے پہلے (9) علمِ دین پڑھنے یا پڑھانے سے پہلے (10) جمعہ وعیدین کے علاوہ باقی خطبوں سے پہلے (11) دینی کتب چھونے سے پہلے (12) غلیظ ستر کے چھونے کے بعد (13) جھوٹ بولنے کے بعد (14) غیبت کرنے کے بعد (15) فحش بات کرنے یا فحش چیز دیکھنے کے بعد (16) گالی دینے کے بعد (17) کافر یا صلیب یا بت کو چھونے کے بعد (18) کوڑھی یا سفید داغ والے سے بدن چھونے کے بعد۔ (19) قہقہہ لگانے کے بعد (20) لغو اشعار پڑھنے کے بعد (21) اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد (22) کسی عورت کے بدن سے اپنا بدن بے حائل مس ہو جانے کے بعد (23) کوڑھی یا سفید داغ والے سے بدن چھونے کے بعد۔(24) باوضو شخص کا نماز پڑھنے سے پہلے (25) جب وضو ٹوٹ جائے تو فوراً وضو کرنا۔(26) درود شریف پڑھنے سے پہلے

معذورین کے مسائل کا بیان

سوال۔ معذور کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اگر کسی شخص کو وضو توڑنے والا مرض مسلسل اس طرح لاحق ہو کہ تمام وقت میں وضو کر کے ایک فرض نماز بھی ادا نہ کر سکے تو وہ شرعاً معذور ہے۔ جیسے نکسیر پھوٹتے رہنا۔ قطرے آتے رہنا۔ زخم سے خون بہتے رہنا۔ دکھتی آنکھ سے بوجہ مرض آنسو بہتے رہنا وغیرہ۔

سوال۔ معذور ایک وقت میں ایک وضو سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ معذور ایک وقت میں ایک وضو سے جتنی چاہے اتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے۔اس کا وضو اس مرض سے نہیں ٹوٹے گا۔اگلے وقت میں دوسری نماز کے لیے دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔

سوال۔ معذور کا وضو کب ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ فرض نماز کا وقت ختم ہوتے ہی معذور کا وضو ٹوٹ جائے گا۔جیسے کسی نے عصر کے وقت وضو کیا تو غروبِ آفتاب ہوتے ہی وضو ٹوٹ جائے گا۔یا کسی نے آفتاب نکلنے کے بعد وضو کیا تو جب تک ظہر کا وقت ختم نہیں ہوگا وضو نہیں ٹوٹے گا کہ ابھی تک کسی فرض نماز کا وقت نہیں گیا۔یہ حکم اس وقت ہے جب معذور کو وضو کے دوران یا وضو کے بعد عذر لاحق رہا۔لیکن اگر وضو کے دوران یا وضو کے بعد عذر لاحق نہ ہوا تو نماز کا وقت ختم ہونے سے معذور کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال۔ جب پہلی بار عذر مکمل وقت تک مسلسل رہا تو کیا باقی نمازوں کے لیے بھی مکمل وقت تک عذر کا پایا جانا شرط ہے؟

جواب۔ باقی نمازوں کے لیے مکمل وقت تک عذر کا پایا جانا شرط نہیں۔اگر ایک بار بھی وہ چیز پائی گئی تو معذور ہی رہے گا۔مثلاً ایک شخص کو ظہر کے مکمل وقت میں قطروں کا عذر مسلسل رہا اور اتنی مہلت بھی نہ ملی کہ وضو کر کے فرض پڑھ سکے تو وہ شرعاً معذور ہو گیا۔اب دوسرے اوقات (عصر، مغرب وغیرہ) میں صرف ایک بار بھی قطرہ آیا تو بھی معذور ہی سمجھا جائے گا اگرچہ وہ وضو کر کے فرض نماز پڑھ سکتا ہو۔

سوال۔ اگر کسی معذور کو مکمل وقت ایک بار بھی عذر لاحق نہ ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اب وہ شرعاً معذور نہ رہا۔جب دوبارہ کبھی پہلی حالت آئی یعنی سارا وقت مسلسل مرض لاحق ہوا تو پھر معذور ہو گیا۔

سوال۔ اگر معذور کو کوئی دوسرا عذر لاحق ہو گیا تو اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ معذور کو کوئی دوسرا عذر لاحق ہو گیا تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔جیسے کسی کو قطروں کا عذر تھا اب ہوا خارج ہوگئی تو وضو ٹوٹ گیا۔

سوال۔ اگر معذور نے کسی دوسرے حدث کی وجہ سے وضو کیا پھر وضو کے بعد اپنا عذر پائے جانے کی صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا وضو ٹوٹ جائے گا بشرطیکہ وضو کرتے وقت وہ عذر نہ پایا گیا جس کی وجہ سے معذور ہے۔جیسے قطرے کے عذر والے کی ہوا خارج ہو گئی تو اس نے وضو کیا اور وضو کے دوران قطرے بند تھے تو اب وضو کے بعد قطرے آنے کی صورت میں وضو ٹوٹ گیا۔

سوال۔ اگر خون یا قطروں سے معذور کا کپڑا یا جسم ناپاک ہو جاتا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر ایک درہم سے کم مقدار ناپاک ہوئے تو معاف ہے۔اور اگر ایک درہم سے زیادہ مقدار ناپاک ہے تو کپڑے دھو کر یا بدل کر نماز پڑھنا فرض ہے۔لیکن اگر عذر اتنا شدید ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے ایک درھم سے زیادہ مقدار دوبارہ ناپاک کر دے گا تو اب دھونا فرض نہیں۔اسی طرح نماز پڑھ لے اگرچہ مصلی بھی آلودہ ہو جائے۔

﴿فرض کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴾

سوال۔ فرض کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ فرض کا لغوی معنی ہے "اندازہ کرنا، مقرر کرنا، قطع کرنا، فضیلت دینا،

سوال۔ فرض کی جمع کیا ہے؟

جواب۔ فرض کی جمع فرائض ہے۔

سوال۔ فرض کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ فرض کی دو اقسام ہیں۔ (1) فرض اعتقادی (2) فرض عملی

سوال۔ فرض اعتقادی کی تعریف کریں؟

جواب۔ فرض اعتقادی وہ حکم ہے جو ایسی دلیل قطعی (یعنی قرآن یا حدیثِ متواترہ) سے ثابت ہو جس میں کسی طرح کا شبہ نہ ہو۔جیسے نماز، روزہ وغیرہ۔

سوال۔ فرض اعتقادی کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ ائمہ حنفیہ کے نزدیک فرض اعتقادی کا منکر کافر ہے، جو اس منکر کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور بلا عذر صحیح شرعی اسے ایک بار بھی ترک کرنے والا فاسق وفاجر، دوزخ کا مستحق اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال۔ فرض عملی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ فرض عملی وہ عمل ہے جس کا ثبوت مجتہد کی نظر میں شرعی دلائل کی روشنی میں اس قدر یقینی ہو کہ اسے بجالائے بغیر آدمی بری ذمہ نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ اگر وہ کسی عبادت کے اندر فرض ہو تو اس کے کیے بغیر وہ عبادت باطل ہو جائے۔ جیسے سر کے چوتھائی حصے کا مسح

سوال۔ فرض عملی کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ اس کا منکر فاسق فاجر ہے۔ البتہ کوئی دوسرا مجتہد شرعی دلائل کی روشنی میں انکار کر سکتا ہے۔ جیسے ائمہ مجتہدین کے اختلاف کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک چوتھے سر کا مسح کرنا فرض ہے۔ جبکہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ایک بال کا اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پورے سر کا مسح کرنا فرض ہے۔

واجب کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان

سوال۔ واجب کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ واجب کا لغوی معنی ہے "لازم ۔ضروری"

سوال۔ واجب کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ واجب وہ عمل ہے جو ایسی دلیل ظنی (یعنی احادیثِ احاد یا اقوالِ ائمہ) سے ثابت ہو جس میں شبہ کا بھی احتمال ہو اور اگر وہ عمل کسی عبادت کے اندر واجب ہو تو اس کے کیے بغیر وہ عبادت ناقص ہو جائے۔ تشہد پڑھنا

سوال۔ واجب کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ واجب پر عمل کرنا لازم ہے اور اس کا کرنے والا اجر پاتا ہے۔ اس کو ایک بار قصداً ترک کرنا صغیرہ گناہ ہے اور اس کو چند بار ترک کرنا کبیرہ گناہ ہے۔ اس کا منکر کافر نہیں کہلائے گا۔ البتہ اس کی اہانت کرنے والا کافر شمار ہوگا۔

سوال۔ وضو میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب۔ وضو میں واجبات نہیں ہیں۔

سنت کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان

سوال۔ سنت کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ سنت کا لغوی معنی ہے "طریقہ، راستہ"

سوال۔ سنت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ سنت کی دو اقسام ہیں۔ (1) سنتِ مؤکدہ (2) سنتِ غیر مؤکدہ

سوال۔ سنتِ مؤکدہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ سنتِ مؤکدہ وہ عمل ہے جس پر حضور ﷺ نے اکثر ہمیشگی فرمائی ہو اور بیانِ جواز کے لیے کبھی کبھی ترک بھی فرمایا ہو۔ یا سنتِ مؤکدہ وہ عمل ہے جس کے کرنے کی حضور ﷺ نے تاکید فرمائی ہو لیکن چھوڑنے کی گنجائش بھی رکھی ہو۔ جیسے فجر کی سنتیں۔

سوال۔ سنتِ مؤکدہ کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ سنتِ مؤکدہ پر عمل کرنا باعثِ ثواب ہے۔ بغیر عذر کے اس کا چھوڑنا گناہ ہے اور اس کو چھوڑنے کی عادت بنانے والا عذاب کا مستحق ہے۔

سوال۔ سنتِ غیر مؤکدہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ سنتِ غیر مؤکدہ وہ عمل ہے جس پر حضور ﷺ نے ہمیشگی نہ فرمائی ہو۔ یا سنتِ غیر مؤکدہ وہ عمل ہے جس کے کرنے کی حضور ﷺ نے تاکید نہ فرمائی ہو۔ جیسے عصر کی سنتیں

سوال۔ سنتِ غیر مؤکدہ کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ سنتِ غیر مؤکدہ پر عمل کرنا باعثِ ثواب ہے اور اس کے چھوڑنے پر مواخذہ نہیں البتہ اس کو چھوڑنے کی عادت بنانے والا ملامت کا مستحق ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿مستحب کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴾

سوال۔ مستحب کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ مستحب کا لغوی معنی ہے "پسندیدہ"

سوال۔ مستحب کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ مستحب وہ عمل ہے جس کا کرنا حضورﷺ یا علماءِ اکرام کو پسند ہو اور اس کا ترک کرنا ناپسند نہ ہو۔ جیسے وضو پر وضو کرنا۔

سوال۔ مستحب کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ مستحب کے کرنے پر ثواب ملتا ہے اور اس کے نہ کرنے پر گناہ نہیں ملتا۔

﴿مباح کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴾

سوال۔ مباح کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ مباح کا لغوی معنی ہے "جائز"

سوال۔ مباح کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ مباح وہ عمل ہے جس کا کرنا یا نہ کرنا یکساں ہو۔

سوال۔ مباح کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ نہ اس کے کرنے پر ثواب ہے اور نہ اس کے چھوڑنے پر گناہ ہے۔

﴿حرام کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان﴾

سوال۔ حرام کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ حرام کا لغوی معنی ہے "ممنوع ہونا، باز رہنا، رکنا"

سوال۔ حرام کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ جس اس عمل کو کہتے ہیں جس کی حرمت ایسی دلیل قطعی سے ثابت ہو جس میں کسی قسم کا شبہ نہ ہو۔ جیسے شراب۔

سوال۔ حرام کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ یہ فرض کا مقابل ہے۔ اس سے بچنا فرض وثواب ہے۔ اس کو ایک بار بھی کرنا گناہِ کبیرہ اور فسق ہے۔ اور اس کا منکر کافر ہے۔

﴿مکروہ کی تعریف، اقسام اور ان کے احکام کا بیان﴾

سوال۔ مکروہ کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ مکروہ کا لغوی معنی ہے "ناپسندیدہ"

سوال۔ مکروہ کی جمع کیا ہے؟

جواب۔ مکروہ کی جمع مکروہات ہے۔

سوال۔ مکروہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ مکروہ کی دو اقسام ہیں۔ (1) مکروہ تحریمی (2) مکروہ تنزیہی

سوال۔ مکروہ تحریمی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ مکروہ تحریمی وہ عمل ہے جس کی کراہت دلیل ظنی سے ثابت ہو اور اس میں شک کا بھی احتمال ہو۔ جیسے مسجد میں مستعمل پانی گرانا

سوال۔ مکروہ تحریمی کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ یہ واجب کا مقابل ہے۔ اس سے بچنا واجب وثواب ہے۔ اس کو ایک بار کرنا گناہِ صغیرہ ہے۔ بار بار کرنا گناہِ کبیرہ ہے البتہ اس کا منکر کافر نہیں۔ اگر کوئی مجتہد شرعی دلیل کی روشنی میں انکار کرے تو کرسکتا ہے۔ غیر مجتہد انکار کرے تو فاسق شمار ہوگا۔

سوال۔ مکروہ تنزیہی کی تعریف کریں؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب۔ مکروہ تنزیہی وہ عمل ہے جسے شریعت نے سخت ناپسند نہ کیا ہو۔یا حضورﷺ نے اس سے بچنے کی زیادہ تاکید نہ فرمائی ہو۔جیسے بائیں ہاتھ کا خلال پہلے کرنا۔

سوال۔ مکروہ تنزیہی کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ یہ سنتِ غیر مؤکدہ کا مقابل ہے۔اس سے بچنا ثواب ہے۔اس کو ایک بار کرنا گناہ نہیں۔بار بار کرنے والا ملامت کا مستحق ہے۔

اِساءَت کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان

سوال۔ اِساءَت کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

جواب۔ اِساءَت کا لغوی معنیٰ ہے" بری"

سوال۔ اِساءَت کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ اِساءَت وہ عمل ہے جسے شریعت نے سخت ناپسند کیا ہو۔یا حضورﷺ نے اس سے بچنے کی زیادہ تاکید فرمائی ہو۔

سوال۔ اِساءَت کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ یہ سنتِ مؤکدہ کا مقابل ہے۔بغیر عذر کے اس کا ایک بار کرنا برا اور باعثِ گناہ ہے۔اور بار بار کرنا عذاب کا باعث بنتا ہے۔

خلافِ اَولیٰ کی تعریف اور اس کے حکم کا بیان

سوال۔ خلافِ اولیٰ کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

جواب۔ خلافِ اولیٰ کا مطلب ہے "بہتر نہ ہونا"

سوال۔ خلافِ اولیٰ کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ خلافِ اولیٰ وہ عمل ہے جس کا کرنا حضورﷺ یا علماءِ اکرام کو ناپسند ہو اور اس کا نہ کرنا پسند ہو۔

سوال۔ خلافِ اولیٰ کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ یہ مستحب کا مقابل ہے۔اس کا نہ کرنا بہتر ہے۔اگر کرلیا تو مواخذہ نہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari